3 مستند و نادر عربی کتب سے
121 منتخب احادیث کا
گلدستہ

شانِ علی
رضی اللہ عنہ

بزبانِ نبی
صلی اللہ علیہ وسلم

تحقیق و ترتیب
افتخار احمد حافظ قادری

پیشکش
عبدالرؤف قادری شاذلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درودِ سیّدنا علی رضی اللہ عنہ

صَلَوَاتُ اللهِ وَ مَلَائِكَتِهٖ وَ اَنْبِيَائِهٖ وَ رُسُلِهٖ
وَ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهُ وَ بَرَكَاتُه‘

(سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین)



مِنِّیْ وَاَنَا مِنْ عَلِیٍّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ مجھ سے ہیں اور میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہوں
(حدیث نبوی)

[الترمذی، النسائی، ابن ماجہ]

خوشا نصیب کہ میرے لئے اُڑا لائی
ہوائے کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم غبارِ راہِ علی رضی اللہ عنہ

مختصر معلوماتِ کتاب

نام کتاب: شانِ علی رضی اللہ عنہ بزبان نبی صلی اللہ علیہ وسلم
تحقیق وترتیب: افتخار احمد حافظ قادری
مشاورت: محمد ذیشان انجم قادری
بفیضانِ نظر: حافظ عبدالرحمٰن المعروف طیّب بادشاہ رحمۃ اللہ علیہ
(مدفون جنت البقیع ، مدینہ منورہ)
پیشکش: عبدالرؤف قادری شاذلی
حسبِ خواہش: سید گل احمد گیلانی، خانقاہ گیلانیہ، گلشن اقبال، کراچی
محمد عبداللہ قادری، ستارہ لیبلز، فیصل آباد، پنجاب
تاریخ طباعت: اپریل 2016ء/ جمادی الثانی 1437ھ
تعداد: (1000)

برائے ایصالِ ثواب
جمیع امتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم

رابطہ:
عبدالرؤف قادری شاذلی
مکان 823، گلی نمبر 10/2، بلاک بی،
نیشنل پولیس فاؤنڈیشن،
اسلام آباد
فون: 0321-5047983

شانِ علی رضی اللہ عنہ
بزبانِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

باَجازت

السيد تيسير محمد يوسف الحسني السمهودي

المدينة المنورة

حوصلہ افزائی

شہزادۂ غوث الوریٰ نقیب الاشراف السید محمد انور گیلانی مدظلہ العالی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ، سدرہ شریف، ڈیرہ اسماعیل خان

دُعائے خصوصی

سلسلہ قادریہ شاذلیہ کے درخشندہ ستارے

حضرت غلام رضا العلوی القادری الشاذلی مدظلہ العالی

تحقیق وترتیب

افتخار احمد حافظ قادری

1437ھ/2016ء

فہرست

از علی رضی اللہ عنہ آموز اخلاصِ عمل
شیرِ حق را دان مطہر از دغل

رومی

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عمل کا اخلاص سیکھو
اور شیرِ خدا کو نفسانی اغراض سے پاک سمجھو

کتاب ہٰذا

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جملہ

اہلِ بیتِ کرام کی خدمت میں بطور

"ہدیۂ عقیدت"

پیش ہے، اُمید ہے کہ وہ ہماری اِس قلیل سی کاوش کو قبول و منظور فرما کر

ہمیں بھی بخشش و مغفرت کا پروانہ عطا فرما دیں گے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ مبارک

آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پہچان جہنم سے نجات کا پروانہ،

آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت پُلِ صراط سے گزرنے کا پروانہ

اور

آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ولایت عذاب سے امان کا پروانہ ہے

(جواهر العقدين / كتاب الشفاء)

گدائے درِ اہلِ بیتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

افتخار احمد حافظ قادری شاذلی | عبد الرؤف قادری شاذلی

عاشقِ رسول ﷺ
حضرت مولانا عبدالرحمٰن جامی رحمۃ اللہ علیہ
کا
مولائے کائنات سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی
بارگاہِ اقدس میں ہدیۂ عقیدت

علی شاہِ حیدر امامً کبیراً
کہ بعد از نبی شد بشیراً نذیراً

زمین آسمان، عرش و کرسی بحکمش
علی دان علی کل شیء قدیراً

علی ابنِ عمِ محمد ﷺ رسول است
چوں موسیٰ اخی گفت ھارون وزیراً

علی اولیاء را دلیل است برحق
علی انبیاء را ولیاً نصیراً

محب علی جنتی بعد مُردن
بود ایمن از خوفِ منکر نکیراً

ز تو نیست پوشیدہ احوالِ جامیؒ
کہ ھستی بمعنی سمیعاً بصیراً

عاشقِ رسول ﷺ، قلندرِ لاہوری
حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا
مولائے کائنات سیدنا علی رضی اللہ عنہ
کی بارگاہِ اقدس میں ہدیۂ عقیدت

از رُخِ اُو فال پیغمبر ﷺ گرفت
ملتِ حق از شکوهش فر گرفت

(حضرت علی رضی اللہ عنہ کے چہرۂ مبارک سے رسول اللہ ﷺ فال لیا کرتے اور ملتِ اسلامیہ کو آپ رضی اللہ عنہ کے شکوہ اور دبدبہ کے نتیجہ میں شان وشوکت ملی)

شیرِ حق این خاك را تسخیر کرد
این گلِ تاریك را اکسیر کرد

(اللہ تبارک وتعالیٰ کے شیر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس خاک کو تسخیر کیا اور اُس کو کیمیاء میں تبدیل کر دیا)

زیرِ پاش اینجا شکوهِ خیبر است
دستِ اُو آنجا قسیمِ کوثر است

(اِس دنیا میں تو خیبر جیسے باشکوہ قلعے کی ساری شان وشوکت سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے قدمِ مبارک کے نیچے ہے اور اُس جہان میں آپ رضی اللہ عنہ کا دستِ انور آبِ کوثر تقسیم کرنے والا ہے)

[از اسرارِ خودی، کلیاتِ اقبال (فارسی)]

فضائلِ مولائے کائنات سیدنا علی رضی اللہ عنہ

مولائے کائنات، شہنشاہِ ولایت، سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے بے شمار فضائل ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''تمام درخت قلم بن جائیں، سمندر سیاہی بن جائے، جنّات حساب کرنے بیٹھ جائیں اور تمام انسان لکھنا شروع کر دیں تو تب بھی سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے فضائل کا شمار نہیں کر سکتے''۔ [ینابیع المودة]

رازدانِ نبوت سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم سے انتہائی قریبی خاندانی تعلق، تربیت در آغوشِ نبوت، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے امین و رازدار، دروازۂ علم و حکمت، قلندروں کے امام اور فقر و درویشی میں اپنی مثال آپ تھے۔ خشیتِ الٰہی کا یہ حال تھا کہ ساری ساری رات مصلیٰ پر بیٹھے محوِ عبادت رہتے، تقویٰ اور پرہیز گاری کا یہ عالم تھا کہ خلیفۂ ثالث سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد شہرِ مدینہ منورہ میں بکنے والا غلّہ اِستعمال نہ فرماتے تھے کہ کہیں اُس میں حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کے گھر سے لوٹا ہوا غلّہ شامل نہ کیا گیا ہو۔

ابنِ مغازلی نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''میری امت کے ستر ہزار آدمی جنت میں بغیر حساب و کتاب داخل ہوں گے۔ پھر سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے جہاد کیا اور اُن کے امام حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔

تاریخِ بغداد میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی مرفوع حدیث ہے کہ ''حضرت علی رضی اللہ عنہ کی محبت گناہوں کو اِس طرح کھا جاتی ہے جس طرح آگ لکڑی کو ختم کر دیتی ہے۔'' حضرت امام جلال الدین سیوطی رضی اللہ عنہ نے تاریخ الخلفاء (جلد اوّل) میں ایک حدیث مبارکہ کے آخر میں لکھا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''میرا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ انصاف کرنے میں برابر ہے''۔

صاحب "صواعق محرقہ" نے ایک حدیث نقل کی ہے کہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے چہرۂ انور کو بہت زیادہ دیکھا کرتے، سیدۃ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اُس کا سبب پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ "حضرت علی رضی اللہ عنہ کے چہرہ پر نظر کرنا بھی عبادت ہے"۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ مبارک ہے کہ جس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت کی گویا اُس نے مجھ سے محبت کی، اور جس نے مجھ سے محبت کی تو اُس نے اللہ تبارک وتعالیٰ سے محبت کی۔

گر مہرِ علی و آلِ بتولت نہ بود

اُمیدِ شفاعت ز رسولت نہ بود

(اگر حضرت علی رضی اللہ عنہ اور آلِ بتول کی محبت تیرے دل میں نہیں تو پھر تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شفاعت کی کوئی اُمید نہ رکھ)

حصولِ خیر و برکت کیلئے انتہائی مختصر کلمات میں فضائلِ مولائے کائنات رضی اللہ عنہ تحریر کرنے کے بعد گزارش ہے کہ اپریل 2014ء میں سیدۂ کائنات رضی اللہ عنہا کی خدمتِ اقدس میں (111) احادیثِ نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مہکتا ہوا گلدستہ بنام "شانِ بتول رضی اللہ عنہا بزبانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم" پیش کرنے کا شرف حاصل ہوا، جس پر احباب نے بندۂ ناچیز کو اپنی دُعاؤں اور دادِ تحسین سے نوازا۔

کتاب مذکورہ کے منظرِ عام پر آنے کے بعد ایک عاشقِ درُود و سلام ومحبّ اہلِ بیت جناب عبدالروٴف قادری شاذلی صاحب سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ جنہوں نے مولائے کائنات رضی اللہ عنہ کے فضائل ومناقب پر درجنوں عربی واُردو کتب اور قلمی نسخہ جات کی کاپیاں اِس بندہ کو پیش کیں اور ساتھ اپنی اِس خواہش کا اظہار فرمایا کہ شہنشاہِ ولایت سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے فضائل پر احادیثِ نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک خوبصورت رنگارنگ گلدستہ مع اُردو ترجمہ تیار کیا جائے۔

دورانِ تحقیق ومطالعہ کچھ ایسی احادیث بھی نظر سے گزریں جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

یہ ارشادِ مبارک پڑھنے کا شرف حاصل ہوا کہ جو میری اُمت کیلئے میری 40 احادیث کو حفظ یا محفوظ کرے گا تو میں روزِ قیامت اُس کی شفاعت کروں گا۔ اِن احادیثِ مبارکہ کو پڑھنے کے بعد نیت کرلی کہ کیوں نہ اِس پر عمل کرکے آپ ﷺ کی شفاعت کے مستحق ٹھہریں۔

جناب عبدالرؤف شاذلی صاحب کی فراہم کردہ جملہ کتب کے مطالعہ کے بعد درج ذیل تین کتب کا انتخاب کیا۔

1- **القول الجلی فی فضائل علی رضی اللہ عنہ**

2- **الصلوات الهامعة بمحبة الخلفاء الجامعه**

3- **مناقبِ علی رضی اللہ عنہ والحسنین و اُمهما فاطمة الزهراء**

مذکورہ بالا کتب سے چالیس چالیس احادیثِ نبویہ ﷺ کا انتخاب کیا اور اُن کو آسان اُردو ترجمہ کے ساتھ اب شائع کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ میں اُن تمام احباب کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ جن کا کتاب مذکورہ کی تیاری میں کسی طور پر تعاون شاملِ حال رہا اور بالخصوص اُن شخصیات کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے کتاب مذکورہ پر اپنے منثور و منظوم تأثرات تحریر فرمائے۔

دُعا ہے کہ یہ 121 احادیثِ نبویہ کا رنگا رنگ گلدستہ بارگاہِ مولائے کائنات سیدنا علی رضی اللہ عنہ میں شرفِ قبولیت فرما جائے اور ہماری بخشش و مغفرت کا سبب بن جائے۔

آمین بجاہِ سید المرسلین ﷺ

آپ کی دُعاؤں کا طالب

گدائے درِ مولائے کائنات رضی اللہ عنہ

افتخار احمد حافظ قادری

راولپنڈی 5 اپریل 2016ء





القول الجلی
فی
فضائل علی رضی اللہ عنہ

تالیف:
حضرت امام جلال الدین السیوطی رضی اللہ عنہ
(المتوفی 911ھ)

40 احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا مہکتا گلدستہ
مع اُردو ترجمہ





القول الجلی فی فضائل علی رضی اللہ عنہ

کتاب مذکورہ بالا حضرت امام جلال الدین السیوطی رضی اللہ عنہ کی تالیف ہے، جس میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے فضائل پر 40 احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں۔ دورانِ تحقیق کتاب مذکورہ بالا کا قلمی نسخہ جو ہمارے زیرِ نظر رہا وہ شہرِ قسطنطنیہ (موجودہ استنبول، ترکی) میں سال 1135ھ ایک بزرگ الفقیر الی اللہ "**علی بن محمد الشروانی**" کے دستِ مبارک کا تحریر شدہ ہے جو کاتب مرحوم نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں تحریر فرمایا۔

مذکورہ بالا قلمی نسخہ ملکِ جرمنی کی مشہور و معروف برلن لائبریری میں موجود ہے جس کی فلمیں اور کاپیاں محبّ اہلِ بیت عبدالرؤف قادری شاذلی اپنے ہمراہ لائے جس کی زیارت اور اُس پر تحقیق کا شرف حاصل ہوا۔ قلمی نسخہ مذکورہ کے صفحۂ اول اور صفحۂ آخر کا عکس ملاحظہ فرمائیں۔

کتاب القول الجلی فی فضائل علی رضی اللہ عنہ للسیوطی
بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد للہ العلی الکبیر الحمید المجید العلی القدیر احمدہ واشکرہ
واتوب الیہ واستغفرہ واشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان سیدنا
محمدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعلی آلہ وصحبہ وشیعتہ و
حزبہ وبعد فہذہ نبذۃ من قطرۃ من قطرات بحار زاخرۃ و
ردت فیہا یسیرا من ذی المناقب الباہرۃ سیدنا علی کرم اللہ
وجہہ ملقبۃ بالقول الجلی فی فضائل علی وضمنتہا اربعین حدیثا
مختصرۃ متبعۃ بالعزو لمخرجہا وبعض غریب الفاظہا ومشکل
معانیہا واللہ اسأل ان یتحفنی بالقبول وان یرزقنی ببرکۃ
الاستمساک بحب آل البیت اشرف مامول الحدیث الاول عن
شرحبیل بن مرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ابشر یا علی
حیاتک وموتک معی اخرجہ الطبرانی فی الکبیر وغیرہ الحدیث
الثانی عن علی کرم اللہ وجہہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال ابنای ہذان الحسن والحسین سیدا شباب اہل الجنۃ وابوہما
خیر منہما اخرجہ ابن عساکر الحدیث الثالث عن سعید بن زید
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال علی فی الجنۃ اخرجہ ابن ابی
شیبۃ وغیرہ الحدیث الرابع عن انس رضی اللہ عنہ ان رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال علی ابن عمی واخی وحامل رایتی اخرجہ

کتاب القول الجلی کے قلمی نسخے کے صفحہ نمبر 1 کا عکس

وعلي يعسوب المنافقين أخرجه ابن عدي الحديث السادس والثلا
ثون عن سلمان أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال علي بن أبي طالب
ينجز عداتي ويقضي ديني أخرجه الديلمي وغيره الحديث السابع
والثلاثون عن كرم الله وجهه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال علي بن أبي طالب أعلم الناس بالله وأشد الناس حبا و
تعظيما لأهل لا إله إلا الله أخرجه أبو نعيم الحديث الثامن و
الثلاثون عن أبي ذر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال علي باب علمي
ومبين لأمتي ما أرسلت به من بعدي حبه إيمان وبغضه نفاق
والنظر إليه رأفة الحديث التاسع والثلاثون عن ابن عباس أن
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال علي بن أبي طالب باب حطة من دخل
منه كان مؤمنا ومن خرج منه كان كافرا أخرجه الدارقطني في الأفراد
الحديث الأربعون عن عمران بن حصين أن رسول الله صلى
الله عليه وسلم قال علي مني وأنا من علي وعلي ولي كل مؤمن
بعدي أخرجه ابن أبي شيبة وصح [illegible] توفي علي كرم الله وجهه
ورضي عنه وسنه ثلاث وستون سنة على الصحيح وقيل [illegible]
ثمانية وسبعون سنة وقتل رضي الله عنه سنة أربعين وكانت خلافته خمس
سنين وستة أشهر رضي الله عنه وأعاد علينا والمسلمين من بركاته
هذا آخر ما أردناه وعلى ما قصدناه والحمد لله
تمت تمت [illegible] القصيدة
وكتبه الفقير إلى الله الغني علي بن محمد [illegible]

[illegible]

کتاب القول الجلی کے قلمی نسخے کے صفحہ نمبر 6 (آخری) کا عکس

1

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
اَبْشِرْ يَا عَلِيُّ حَيَاتُكَ وَ مَوْتُكَ مَعِيَ

طبرانی کبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اے علی رضی اللہ عنہ! میں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ
تمہاری زندگی اور تمہاری موت میرے ساتھ ہوگی۔

2

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
اِبْنَایَ هٰذَانِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَبُوْهُمَا خَيْرٌ مِّنْهُمْ

ابن عساکر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
میرے یہ دونوں بیٹے سیدنا حسن اور سیدنا حسین رضی اللہ عنہما
جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں اور اُن کے والد
اُن سے بھی بہتر ہیں۔

3

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
عَلِیّ " فِی الْجَنَّةِ

ابن ابی شیبہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
حضرت علی رضی اللہ عنہ جنتی ہیں۔

4

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم
عَلِیٌّ ابنُ عَمِّیْ وَ اَخِیْ وَ حَامِلُ رَأْیَتِیْ

الخلیل فی مشیختہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
سیدنا علی رضی اللہ عنہ میرے چچا کے صاحبزادے، میرے بھائی
اور میرے علم کو اُٹھانے والے ہیں۔

5

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

عَلِیُّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ اَلَبُّ اُمَّتِیْ وَاَشْجَعُهَا

العقیلی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

حضرت علی رضی اللہ عنہ میری امت کے سب سے زیادہ عقل منداور بہادر شخصیت ہیں۔

6

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
عَلِیٌّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ مِنِّیْ كَرُوْحِیْ فِیْ جَسَدِیْ

ابن النجار

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
سیدنا علی کرم اللہ وجہہ مجھ سے ایسے ہی ہیں
جس طرح میری روح میرے جسم میں ہے۔

7

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
اَتَانِیْ جِبْرَائِیْلُ قَالَ یَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ
مِنْ اَصْحَابِكَ ثَلَاثَة، فَأَحِبُّهُمْ عَلِیًّاوَاَبَا
ذَرٍّوَمِقْدَادُ بِنْ اَلاَسْوَدَ یَامُحَمَّدُ!
اِنَّ الْجَنَّةُ مُشْتَاق'' اِلٰی ثَلَاثَةٍ مِّنْ اَصْحَابِكَ :
عَلِیٍّ وَ عَمَّارٍ وَسَلْمَانَ

ابو یعلی الموصلی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور کہا یا محمد ﷺ! اللہ تبارک وتعالیٰ آپ ﷺ کے تین اصحاب سے محبت کرتا ہے پس آپ بھی اُن سے محبت فرمائیں اور وہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ، سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ اور سیدنا مقداد اسود رضی اللہ عنہ ہیں، اے محمد ﷺ! جنت آپ کے تین اصحاب حضرت علی، سیدنا عمار اور سیدنا سلمان رضی اللہ عنہم کی مشتاق ہے۔

8

قَالَ رَسُوُلُ اللّٰهِ ﷺ
اَفُضَلُ اُمَّتِیُ عَلِیٌّ بنُ اَبِیُ طَالِبٍ

طبرانی اوسط

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
میری امت میں سب سے افضل علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما ہیں۔

9

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
اِنَّ اللّٰه أمَرَنِیْ اَنْ اُزَوِّجَ فَاطِمَةَ مِنْ عَلِیٍّ

طبرانی شریف

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں سیدۃ فاطمہ رضی اللہ عنہا
کی شادی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کردوں۔

10

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
اِنَّهٗ لَا یُحِبُّكَ اِلَّامُؤْمِنٌ وَلَا یُبْغِضُكَ اِلَّامُنَافِقٌ

ترمذی شریف

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
بے شک تمہارے (حضرت علی رضی اللہ عنہ) ساتھ وہی محبت کرے گا جو مؤمن ہو
گا اور بغض صرف وہی رکھے گا جو منافق ہو گا۔

11

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ
أَنَاسَيِّدُالنَّاسِ وَعَلِيٌّ سَيِّدُ الْعَرَبِ

دار قطنی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
میں تمام انسانوں کا سردار ہوں اور
حضرت علی رضی اللہ عنہ تمام عرب کے سردار ہیں۔

12

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ
أَنَا وَعَلِیٌّ وَ فَاطِمَۃُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ
فِیْ قُبَّۃٍ تَحْتَ الْعَرْشِ

طبرانی شریف

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
روزِ قیامت میں، سیدنا علی، سیدتنا فاطمہ، سیدنا حسن اور سیدنا حسین رضی اللہ عنہم
عرش کے نیچے ایک ہی قبہ میں ہوں گے۔

13

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
أنَا وَعَلِیٌّ مِنْ شَجَرَۃٍ وَاحِدَۃٍ وَالنَّاسُ
مِنْ اَشْجَارٍ شَتّٰی

الدیلمی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
میں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک ہی درخت سے ہیں اور
باقی لوگ متفرق درختوں سے ہیں۔

14

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
أَنَا الْمُنذِرُ وَعَلِيٌّ الْهَادِیْ وَبِكَ يَا عَلِيُّ
يَهْتَدِیْ الْمُهْتَدُوْنَ مِنْ بَعْدِیْ

الدیلمی، الجامع الکبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
میں ڈرانے والا ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ہدایت دینے والے ہیں
اور اے علی رضی اللہ عنہ میرے بعد تجھ سے ہدایت حاصل کرنے والے
ہدایت حاصل کریں گے۔

15

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
أَنَا دَارُ الْحِكْمَةِ وَعَلِیٌّ بَابُهَا

ترمذی شریف

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
میں حکمت کا گھر ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کا دروازہ ہیں۔

16

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
أَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا

ابو نعيم فى المعرفه

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
میں علم کا شہر ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کے دروازے ہیں۔

17

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

أَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا فَمَنْ

اَرَادَ الْعِلْمَ فَلْيَأْتِ مِنَ الْبَابِ

الحاکم

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

میں شہر علم ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کے دروازے ہیں

اور جو کوئی علم حاصل کرنا چاہتا ہے وہ دروازے سے آئے۔

18

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
أَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا فَمَنْ
اَرَادَ الْعِلْمَ فَلْيَأْتِهِ مِنْ بَابِهٖ

طبرانی شریف

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
میں علم کا شہر ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اُس کے دروازے ہیں،
جو کوئی علم حاصل کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہئے کہ
وہ اُس دروازے سے آئے۔

19

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
أَنَاوَهٰذَا حُجَّةٌ عَلٰی اُمَّتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

الخطیب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
قیامت کے دن میں اور یہ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)
اپنی امت پر حجت ہوں گے۔

20

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
أَنَاحَرِبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَسَلِمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ

الحاکم

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
جوتم (حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن، حضرت حسین رضی اللہ عنہم)
سے لڑتا ہے میں اس سے لڑتا ہوں اور جو تمہارے سلامتی چاہتا ہے
میں اسے سلامتی دیتا ہوں۔

21

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
أَلَا لَا يُحِلُّ هٰذَا الْمَسْجِدَ لِجُنُبٍ وَلَا حَائِضٍ
إِلَّا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ وَعَلِيٍ وَ فَاطِمَةَ
وَ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ أَلَا قَدْ بَيَّنْتُ لَكُمْ

ابن عساکر، السنن

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
خبردار! میری یہ مسجد کسی جنبی اور حائض کیلئے حلال نہیں
سوائے اللہ کے رسول ﷺ، سیدنا علی، سیدنا حسن اور سیدنا حسین
رضی اللہ عنہم کیلئے، آگاہ رہو! کہ میں نے تم سب کو واضح طور پر بتا دیا ہے۔

22

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَانْصُرْ

مَنْ نَصَرَهُ وَاَعِنْ مَنْ اَعَانَهُ

طبرانی شریف

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اے اللہ! میں جس کا مولیٰ ہوں پس علی رضی اللہ عنہ بھی اُس کے مولیٰ ہیں،

اے اللہ! جو اُن سے محبت کرتا ہے تو بھی اُن سے محبت فرما،

جو اُن کی مدد کرتا ہے تو بھی اُن کی مدد فرما اور

جو اُن کی اعانت کرتا ہے اور اُنہیں عزت عطا فرما۔

23

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
اَللّٰهُمَّ اَعِنْهُ وَاَعِنْ بِهٖ وَارْحَمْهُ وَارْحَمْ بِهٖ
وَانْصُرْهُ وَانْصُرْبِهٖ اَللّٰهُمَّ وَالِ
مَنْ وَالَاهُ وَعَادِمَنْ عَادَاهُ

طبرانی شریف

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اے اللہ! اُن کی (حضرت علی رضی اللہ عنہ) اعانت فرما اور اُن کے ذریعے دوسروں کی بھی اعانت فرما، اُن پر رحم فرما اور اُن کے وسیلہ سے دوسروں پر بھی رحم فرما، اُن کی مدد فرما اور اُن کے ذریعے دوسروں کی بھی مدد فرما، اے اللہ! جو اُن (حضرت علی رضی اللہ عنہ) سے محبت کرتا ہے تو بھی اُن سے محبت فرما اور جو اُن سے عداوت رکھتا ہے تو بھی اُن سے عداوت فرما۔

24

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ عَلِيًّا اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْ مَنْ اَكْرَمَ عَلِيًّا اَللّٰهُمَّ اخْذُلْ مَنْ خَذَلَ عَلِيًّا

طبرانی شریف

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اے اللہ! جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی مدد کرتا ہے تو بھی اُس کی مدد فرما،

اے اللہ! جو سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی عزت وتکریم کرتا ہے تو بھی اُن کا اکرام فرما،

اے اللہ! جو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سختی تُرشی کرتا ہے تو بھی اُس سے سختی اختیار فرما۔

25

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِمَا وَبَارِكْ عَلَيْهِمَا
وَبَارِكْ لَهُمَا فِيْ نَسْلِهِمَا

ابن سعد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اے اللہ! ان دونوں (حضرت علی رضی اللہ عنہ اور سیدۃ فاطمہ رضی اللہ عنہا) کو برکت عطا فرما،
اُن پر برکتوں کا نزول فرما اور اُن کی نسل میں بھی خیر و برکت فرما۔

26

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ أخذتَ مِنِّیْ عُبَیْدَۃَ بْنَ الْحَارِثَ یَوْمَ بَدَرٍ

حَمْزَۃَ بْنَ عَبْدِالْمُطَّلِبِ یَوْمَ اُحُدٍ وَهٰذَا عَلِیٌّ

فَلَاتَذَرْنِیْ وَاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ

الدیلمی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اے اللہ! تو نے یوم بدر مجھ سے حضرت عبیدہ بن الحرث رضی اللہ عنہ کو واپس لے لیا،

تو نے یوم احد سیدنا حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما کو اپنے پاس بلوالیا اور

یہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ ہیں تو مجھے اُن سے الگ نہ فرمانا اور تو ہی بہترین وارث ہے۔

27

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ
اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ قَدْ بَلَّغْتُ هٰذَا وَاَشَارَ اِلٰى عَلِيٍّ
اَخِىْ وَ ابْنُ عَمِّىْ وَصِهْرِىْ وَاَبُوْوَلَدَىَّ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَنْ عَادَاهُ فِى النَّارِ

ابن النجار

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اے اللہ! تو گواہ رہ، میں نے اس کو تیری بارگاہ میں پیش کر دیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا، یہ میرا بھائی، میرے چچا کا بیٹا، میرا داماد اور میرے دونوں بچوں کا باپ ہے، اے اللہ! جو اُن سے عداوت رکھے اُن کو آگ میں ڈال۔

28

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحمٰتِكَ وَ مَغْفِرَتِكَ وَ رِضْوَانَكَ عَلَىَّ وَعَلَيْهِمْ يَعْنِىْ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَحَسَنٍ وَحُسَيْنٍ

طبرانی شریف

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اے اللہ! تو اپنا دُرود، رحمت، مغفرت اور رِضا مجھے اور اُنہیں یعنی حضرت علی، سیدۃ فاطمہ، سیدنا حسن اور سیدنا حسین رضی اللہ عنہم کو عطا فرما۔

29

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ
رَحِمَ اللّٰہُ عَلِیًّااِنَّ الْحَقَّ مَعَہٗ حَیْثُ کَانَ

ترمذی شریف

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اللہ تبارک وتعالیٰ، حضرت علی رضی اللہ عنہ پر رحم فرمائے، بے شک حق اُنہی کے ساتھ ہوتا ہے وہ جہاں کہیں بھی ہو۔

30

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ
عَلِیٌّ مِّنِّی بِمَنْزِلَةِ رَأْسِی مِنْ بَدَنِی

الدیلمی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
حضرت علی رضی اللہ عنہ مجھ سے اس طرح ہیں جیسے
میرے سر کو میرے بدن سے نسبت ہے۔

31

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ
عَلِیٌّ اَخِیُ فِی الدُّنیَاوَالاٰ خِرَۃِ

طبرانی شریف

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
حضرت علی رضی اللہ عنہ دنیاوآخرت میں میرے بھائی ہیں۔

32

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

عَلِیٌّ مَعَ الْقُرْآنِ وَالْقُرْآنُ مَعَ عَلِیٍّ لَنْ يَفْتَرِقَا حَتّٰى يَرِدَا عَلَیَّ الْحَوْضَ

الحاکم، الجامع الصغیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

حضرت علی رضی اللہ عنہ قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن پاک
حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ یہ دونوں کبھی بھی جدا نہیں ہوسکتے
حتیٰ کہ دونوں حوضِ کوثر پر پہنچ جائیں گے۔

33

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ
عَلِيٌّ اِمَامُ الْبَرَرَةِ وَقَاتِلُ الْفَجَرَةِ مَنْصُورٌ مَنْ نَصَرَهُ وَمَخْذُولٌ مَنْ خَذَلَهُ

الحاکم

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
حضرت علی رضی اللہ عنہ نیک لوگوں کے امام اور کافروں کو قتل کرنے والے ہیں، جس نے اُن کی مدد کی وہ منصور ہوگا اور جس نے اُن سے ناطہ توڑا وہ بے یار و مددگار رہ جائے گا۔

34

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
عَلِیٌّ عَیْبَۃُ عِلْمِیْ

ابن عدی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے علم کا راز دان ہے۔

35

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
عَلِیٌّ یَعْسُوْبُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمَالُ یَعْسُوْبُ الْمُنَافِقِیْنَ

ابن عدی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
حضرت علی رضی اللہ عنہ مومنین کے بادشاہ ہیں اور مال منافقین کا سردار ہے۔

36

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
عَلِیٌّ ابنُ اَبِیْ طَالِبٍ یُنجِزُ عُھدَاتِی
وَیَقْضِی دَیْنِی

الدیلمی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے کئے ہوئے وعدوں کو پایۂ تکمیل
تک پہنچاتے ہیں اور میرے قرض ادا کرتے ہیں۔

37

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
اَعْلَمُ النَّاسِ بِأَسْمِ اللّٰهِ وَاَشَدُّ النَّاسِ
حُبًّا وَتَعْظِيْمًا لِأَهْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ابو نعیم

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
(حضرت علی رضی اللہ عنہ) اللہ تبارک وتعالیٰ کے اسمائے مبارکہ کو سب سے زیادہ
جاننے والے ہیں اور لوگوں میں سب سے زیادہ محبت کرنے والے ہیں
اور اہل لا الہ الا اللہ کی سب سے زیادہ تعظیم کرنے والے ہیں۔

38

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

عَلِیٌّ بَابُ عِلْمِیْ وَمُبِیْنٌ لِأُمَّتِیْ مَاأُرْسِلْتُ بِهٖ مِنْ بَعْدِیْ وَ حُبُّهٗ اِیْمَانٌ وَ بُغْضُهٗ نِفَاقٌ وَالنَّظْرُ اِلَیْهِ رَأْفَةٌ

الدیلمی، الجامع الکبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے علم کا دروازہ ہیں جس کے (پیغام) ساتھ میں بھیجا گیا ہوں ،میرے بعد وہ اُمت کو بیان کرنے والے ہیں اُن سے محبت ایمان، اُن سے بغض نفاق اور اُن کی طرف دیکھنا رحمت ہے۔

39

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

عَلِيٌّ بَابُ حِطَّةٌ مَنْ دَخَلَ مِنْهُ كَانَ مُؤْمِنًا

وَمَنْ خَرَجَ مِنْهُ كَانَ كَافِرًا

دار قطنی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

حضرت علی رضی اللہ عنہ "بابِ حطہ" ہیں جو اُس میں داخل ہوا

وہ مومن ہے اور جو اُس سے نکلا وہ کافر ہے۔

40

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

عَلِیٌّ مِنِّیْ وَ أنَامِنْ عَلِیٍّ وعَلِیٌّ وَلِیُّ کُلِّ مُؤمِنٍ بَعْدِیْ

ابن ابی شیبہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

حضرت علی رضی اللہ عنہ مجھ سے ہیں اور میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے،

میرے بعد سیدنا علی رضی اللہ عنہ ہر مؤمن کے مددگار ہیں۔



امام جلال الدین سیوطی رضی اللہ عنہ کے مزارِ پُر انوار کے مناظر







انتخاب از کتاب الصلوات الھامعة بمحبة الخلفاء الجامعه

تالیف:

الشیخ مصطفیٰ کمال الدین الصدیقی البکری رضی اللہ عنہ

(المتوفی 1162ھ)

40 احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم

کا مہکتا گلدستہ

مع اُردو ترجمہ





الصلوات الهامعة بمحبة الخلفاء الجامعة

کتاب مذکورہ بالا حضرت شیخ مصطفیٰ کمال الدین البکری القادری الخلوتی رضی اللہ عنہ کی تصنیفِ لطیف ہے جو ایک مقدمہ، آٹھ ابواب اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ اِس میں خلفائے راشدین کے بارے میں احادیثِ نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جمع کر کے دُرود وسلام کی لڑیوں میں پرو دیا گیا ہے۔ کتاب کے باب نمبر 6 میں مولائے کائنات سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے فضائل پر احادیثِ نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں اُن میں سے 40 احادیث کا انتخاب کر کے کتابِ ہٰذا کی زینت بنا دیا گیا ہے۔ دورانِ مطالعہ و تحقیق دو کتابیں ہمارے زیرِ نظر رہیں۔ پہلی کتاب دار الطباعة العامرة، بولاق، قاہرہ، ملکِ مصر سے ماہِ شعبان 1303ھ کی شائع شدہ ہے۔ (کتابِ ہٰذا کے صفحۂ اول کا عکس ذیل میں ہے)۔ دوسری کتاب دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان سے سال 2008ء کی شائع شدہ ہے۔ (کتابِ ہٰذا کے سرورق کا عکس ذیل میں ملاحظہ فرمائیں)۔


الصلوات الهامعة
بمحبة الخلفاء الجامعة
لبعض ما ورد في فضائل الخلفاء

تأليف
الشيخ مصطفى بن كمال الدين البكري
المتوفى ١١٦٢هـ
ويليه
جالية الأكدار والسيف البتار
في الصلاة على المختار ﷺ
للشيخ خالد بن أحمد بن حسين الشافعي
المتوفى ١٢٤٢هـ
ضبطها وعلق عليها
الشيخ الدكتور عاصم إبراهيم الكيالي
الحسيني الشاذلي الدرقاوي


الصلوات الهامعة بمحبة الخلفاء الجامعة
لبعض ما ورد فى فضائل الخلفاء للامام الهمام علم
العلماء الاعلام شيخ الوقت والطريق معدن اليقين
والتحقيق مربى المريدين وموصل السالكين
القطب الفرد الحقيق السيد مصطفى ابن
الشيخ كمال الدين البكرى الصديق
نفع الله به الانام وأفاض
من بركاته على الخاص

•(بيان رموز أسماء المخرجين التى بهامش هذا الكتاب)•

خ للبخارى م لمسلم ق لهما د لابى داود ت للترمذى ن للنسائى • لابن ماجه ٤ للجميع ما عدا الاولين ٣ للثلاثة بعد أبى داود حم للامام أحمد فى مسنده عم لابنه عبد الله ك للحاكم خد للبخارى فى الادب تخ له فى التاريخ حب لابن حبان فى صحيحه طب للطبرانى فى الكبير طس له فى الاوسط طص له فى الصغير كر لابن عساكر بز للبزار ش لابن أبى شيبة عب لعبد الرزاق فى كتاب الجامع ع لابى يعلى فى مسنده قط للدارقطنى فر للديلمى فى مسند الفردوس حل لابى نعيم هب للبيهقى فى شعب الايمان هق له فى السنن عد لابن عدى عق للعقيلى فى الضعفاء خط للخطيب ج ص الجامع الصغير للسيوطى ج ك الجامع الكبير له وبهم صرح عاجزا المذكور

1

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
يَا عَلِیُّ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰی
اِلَّآ اِنَّه، لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ۔

الطبرانی، الجامع الکبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اے علی رضی اللہ عنہ! میرے ہاں تیرا مرتبہ وہی ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کا
حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا، مگر یہ کہ میرے بعد نبی نہیں۔

2

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
اَمَا تَرْضٰی اَنْ تَکُوْنَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ
ھَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰی۔

الطبرانی، الجامع الکبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اے علی رضی اللہ عنہ! کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ تیرا مقام میرے نزدیک
وہی ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا۔

3

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم
عَلِیّ " اَخِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

الطبرانی، الجامع الصغیر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
حضرت علی رضی اللہ عنہ دنیا و آخرت میں میرے بھائی ہیں۔

4

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

اِنَّه، لَا یُحِبُّكَ اِلَّا مؤُمِن، وَّلَا یُبْغِضُكَ اِلَّا مُنَافِق،

الترمذی، النسائی، الجامع الکبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

علی رضی اللہ عنہ تجھ سے محبت نہیں کرے گا مگر مؤمن اور

تجھ سے بغض نہیں رکھے گا مگر صرف منافق۔

5

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

عَلِیّ " مِنِّیْ وَاَنَا مِنْهُ وَاللّٰهُ وَلِیّ " کُلِّ مُؤْمِنٍ

الطیالسی کنوز

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

حضرت علی رضی اللہ عنہ مجھ سے ہیں اور میں اُن سے ہوں اور اللہ تبارک وتعالیٰ ہر مؤمن کا ولی ہے۔

6

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
يَا عَلِيُّ! اَلنَّاسُ مِنْ شَجَرَتَيْنِ وَاَنَا
وَاَنْتَ مِنْ شَجَرَةٍ وَّاحِدَةٍ

الحاکم، الجامع الکبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اے علی رضی اللہ عنہ! لوگ دو درختوں سے ہوتے ہیں
مگر میں اور تم ایک ہی درخت سے ہیں۔

7

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ
اَنَا وَ عَلِیّ'' مِّنْ شَجَرَةٍ وَّاحِدَةٍ
وَّالنَّاسُ مِنْ اَشْجَارٍ شَتّٰی

الدیلمی، الجامع الکبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
میں اور علی رضی اللہ عنہ ایک ہی شجرہ سے ہیں
جبکہ لوگ مختلف شجروں سے ہوتے ہیں۔

8

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ

عَلِیّ ''اَصْلِیُ وَ جَعْفَر'' فَرْعِیُ

الطبرانی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

حضرت علی رضی اللہ عنہ اصل ہیں اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہ فرع ہیں۔

9

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

عَلِیّ '' خَیْرُ الْبَشَرِ فَمَنْ اَبٰی فَقَدْ کَفَرَ

الخطیب، الجامع الکبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سب سے اچھے انسان ہیں اور

جس نے اس بات کا انکار کیا اس نے کفر کیا۔

10

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
اَنَا وَعَلِیّ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰی عِبَادِہٖ

الخطیب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
میں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے بندوں پر اُس کی حجت ہیں۔

11

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

خَیْرُ اِخْوَتِیْ عَلِیّ" وَّ خَیْرُ اَعْمَامِیْ حَمْزَة"

الدیلمی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے سب سے اچھے بھائی اور

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ سب سے اچھے چچا ہیں۔

12

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
مَا تُرِيْدُوْنَ مِنْ عَلِيٍّ مَا تُرِيْدُوْنَ مِنْ عَلِيٍّ
اِنَّ عَلِيًّا مِّنِّیْ وَاَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَلِیُّ
كُلِّ مُؤْمِنٍ م بَعْدِیْ

الترمذی، الطبرانی، الجامع الکبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
تم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا ارادہ رکھتے ہو؟
تم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا ارادہ رکھتے ہو؟
بے شک حضرت علی رضی اللہ عنہ مجھ سے ہیں اور میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہوں
اور میرے بعد وہ ہر مومن کے ولی ہیں۔

13

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
اَبْشِرُ يَا عَلِيُّ حَيَاتُكَ وَمَمَاتُكَ مَعِیْ

ابن عدی، ابن عساکر، الجامع الکبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اے علی رضی اللہ عنہ! میں تجھے بشارت دیتا ہوں کہ تیرا مرنا جینا میرے ساتھ ہوگا۔

14

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ
لَا یُبْغِضُكَ مُؤْمِن" وَّلَا یُحِبُّكَ مُنَافِق"

الجامع الکبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اے علی رضی اللہ عنہ! مؤمن تجھ سے بغض نہیں رکھے گا
اور منافق تجھ سے محبت نہیں کرے گا۔

15

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ
يَا عَلِیُّ اِنَّ اللّٰہَ غَفَرَ لَكَ وَلِذُرِّیَّتِكَ

الدیلمی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اے علی رضی اللہ عنہ! اللہ تبارک وتعالیٰ تیری اور تیری اولاد کی مغفرت کرے۔

16

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

ذِكْرُ عَلِيٍّ عِبَادَة"

الديلمی، الجامع الصغیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر کرنا عبادت ہے۔

17

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
لَا يُحِبُّ عَلِيًّا مُّنَافِقٌ " وَّلَا يُبْغِضُه' مُؤْمِنٌ "

الترمذی، الجامع الکبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منافق محبت نہیں کرے گا
اور مؤمن اس سے بغض نہیں رکھے گا۔

18

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

يَا عَلِیّ ''اَنتَ سَیِّد'' فِی الدُّنیا سَیِّد'' فِی الْاٰخِرَۃِ

الدیلمی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اے علی رضی اللہ عنہ! تو دنیا میں بھی سردار ہے اور آخرت میں بھی سردار ہے۔

19

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
يَا عَلِيُّ اَنْتَ بِمَنْزِلَةِ الْكَعْبَةِ

الديلمی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اے علی رضی اللہ عنہ! تم کعبہ شریف کی طرح قدر و منزلت رکھتے ہو۔

20

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

عَلِیٌّ "مَّعَ الْقُرْآنِ وَ الْقُرْآنُ مَعَ عَلِيٍّ،

لَنْ یَّفْتَرِقَا حَتّٰی یَرِدَا عَلَیَّ الْحَوْضَ

الحاكم، الجامع الصغير

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

حضرت علی رضی اللہ عنہ قرآن پاک کے ساتھ اور قرآن پاک حضرت علی رضی اللہ عنہ

کے ساتھ ہے اور یہ کبھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے

یہاں تک کہ حوضِ کوثر پر میرے پاس پہنچ جائیں گے۔

21

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
اَلنَّظْرُ اِلٰی وَجْهِ عَلِیٍّ عِبَادَۃ"

الطبرانی، الجامع الصغیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
حضرت علی رضی اللہ عنہ کے چہرۂ مبارکہ کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔

22

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰی آدَمَ فِیْ عِلْمِهٖ وَاِلٰی
نُوْحٍ فِیْ فَهْمِهٖ وَاِلٰی اِبْرَاهِیْمَ فِیْ خُلْقِهٖ
فَلْيَنْظُرْ اِلٰی عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ

الجامع الکبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
جو آدمی یہ خواہش کرے کہ وہ حضرت آدم علیہ السلام کو علم میں،
حضرت نوح علیہ السلام کو فہم میں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اخلاق میں دیکھ لے
تو وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھ لے۔

23

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
حُبُّ عَلِيٍّ يَأْكُلُ الذُّنُوبَ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الحَطَبَ

ابن عساکر، الجامع الکبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی محبت گناہوں کو اس طرح کھا جاتی ہے
جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتا ہے۔

24

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
مَنْ آذٰی عَلِیًّا فَقَدْ اَذَانِیْ

الحاکم، الجامع الکبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
جس نے حضرت علی علیہ السلام کو اذیت دی پس اُس نے مجھے اذیت دی۔

25

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ
مَنْ سَبَّ عَلِيًّا فَقَدْ سَبَّنِیْ
وَمَنْ سَبَّنِیْ فَقَدْ سَبَّ اللّٰهَ

الحاکم، الجامع الکبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
جس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالی دی اُس نے مجھے گالی دی اور
جس نے مجھے گالی دی اُس نے اللہ تبارک وتعالیٰ کو گالی دی۔

26

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ
مَنْ فَارَقَ عَلِيًّا فَقَدْ فَارَقَنِي
وَمَنْ فَارَقَنِي فَقَدْ فَارَقَ اللّٰهَ

الطبرانی، الجامع الکبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
جس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو چھوڑ دیا اُس نے مجھے چھوڑ دیا
اور جس نے مجھے چھوڑ دیا اُس نے اللہ کو چھوڑ دیا۔

27

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

اَعْلَمُ اُمَّتِیْ مِنْ م بَعْدِیْ عَلِیٌّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ

الدیلمی، الجامع الکبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

میرے بعد میری اُمت میں سب سے زیادہ علم والے حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔

28

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ
اَنَا سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ وَ عَلِیّ'' سَيِّدُ الْعَرَبِ

الحاكم، الجامع الكبير

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
میں اولادِ آدم کا سردار ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ عرب کے سردار ہیں۔

29

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

مَرْحَبًا م بِسَيِّدِ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ

الطبرانی، الجامع الکبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

خوش آمدید! اے مسلمانوں کے قائد اور نیک لوگوں کے امام۔

30

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی جَعَلَ ذُرِّيَّةَ كُلِّ نَبِيٍّ
فِیْ صُلْبِهٖ وَ جَعَلَ ذُرِّيَّتِیْ فِیْ صُلْبِ
عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ

الطبرانی، الخطیب، الجامع الصغیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہر نبی کی نسل اُس کی پشت میں رکھی
مگر میری نسل حضرت علی رضی اللہ عنہ کی پشت میں رکھی ہے۔

31

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
اَنَا خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ وَ اَنْتَ یَا عَلِیُّ خَاتَمُ الْاَوْصِیَآءِ

الدیلمی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
میں انبیاء کا خاتم ہوں اور اے علی رضی اللہ عنہ! تم وصیوں کے خاتم ہو۔

32

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
مَثَلُ عَلِیٍّ فِی النَّاسِ مَثَلُ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد'' فِی الْقُرْآنِ۔

الدیلمی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی مثال لوگوں میں ایسے ہی ہے
جیسے سورۃ الاخلاص کی مثال قرآن پاک میں ہے۔

33

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ
مَنْ حَسَدَ عَلِيًّا فَقَدْ حَسَدَنِیْ
وَمَنْ حَسَدَنِیْ فَقَدْ كَفَرَ

الجامع الكبير

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
جس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حسد کیا اُس نے مجھ سے حسد کیا
اور جس نے مجھ سے حسد کیا پس اُس نے کفر کیا۔

34

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
يَآ اُمَّ سُلَيْمٍ اِنَّا عَلِيًّا لَحْمُه، مِنْ لَّحْمِیْ
وَ دَمُّه، مِنْ دَمِیْ وَهُوَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةٍ هَارُوْنَ مِنْ مُّوسٰی

العقیلی، الجامع الکبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اے سلیم کی والدہ ماجدہ! جہاں تک حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بات ہے
تو اُس کا گوشت میرے گوشت سے ہے۔ اُس کا خون میرے خون سے ہے
اور اُس کا مقام میرے ہاں وہی ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام
کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا۔

35

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
عَلِیّ " صَاحِبُ حَوْضِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

الطبرانی، کنوز

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
حضرت علی رضی اللہ عنہ قیامت کے دن میرے حوض پر میرے ساتھی ہیں۔

36

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
يَا عَلِيُّ اِنَّكَ اَوَّلُ مَنْ يَّقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ
فَيَدْخُلُهَا مِنْ غَيْرِ حِسَابٍ م بَعْدِیْ

امام علی بن موسیٰ الرضا فی مسندہ ریاض

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اے علی رضی اللہ عنہ! میرے بعد تو وہ پہلا بندہ ہوگا جو جنت کا دروازہ کھٹکھٹائے گا

اور میرے بعد بغیر حساب جنت میں داخل ہوگا۔

37

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ

اَنَا حَرْب'' لِّمَنْ حَارَبَکُمْ سِلْم'' لِّمَنْ سَالَمَکُمْ

الطبرانی، الجامع الکبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

میں اُس سے لڑنے والا ہوں جو تم (حضرت علی رضی اللہ عنہ) سے لڑے اور اُسے سلامتی دینے والا ہوں جو تمہیں سلامت رکھے۔

38

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

عَلِیٌّ وَّ شِیَعَتُه، هُمُ الْفَائِزُوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

الدیلمی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

حضرت علی رضی اللہ عنہ اور اُن کے مددگار ہی ہیں جو

قیامت کے دن کامیاب و کامران ہوں گے۔

39

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

لَا تَسُبُّوْا عَلِیًّا فَاِنَّہ، کَانَ مَمْسُوْسًا فِیْ ذَاتِ اللّٰہِ

الطبرانی، الجامع الکبیر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالی مت دینا کیونکہ

وہ ذاتِ حق (کی محبت) میں مستغرق ہیں۔

40

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

هٰذَا مِنِّیْ یَعْنِی الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنُ مِنْ عَلِیٍّ

ابی داؤد، الجامع الکبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

یہ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) مجھ سے ہیں اور حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہیں۔





انتخاب از کتاب مناقب علی والحسنین وامهما فاطمة الزهراء

تالیف:
خادم الکتاب والسنة
محمد فواد عبدالباقی

140 احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا مہکتا گلدستہ
مع اُردو ترجمہ





مناقب علی والحسنین و امهما فاطمة الزهراء

کتاب مذکورہ بالا شیخ محمد فواد عبدالباقی کی تصنیف ہے جو سیدنا علی رضی اللہ عنہ، حسنین کریمین اور خاتونِ جنت کے بارے میں احادیث اور روایات کا خوبصورت مجموعہ ہے۔ کتاب کی ابتداء مناقبِ علی رضی اللہ عنہ سے ہوتی ہے جس سے 40 احادیثِ نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتخاب کر کے کتاب ہٰذا کی زینت بنا دیا گیا ہے۔

مصنف نے علم القرآن اور علم الحدیث کیلئے اپنی عمر عزیز کا ایک طویل حصہ قربان کر کے بعد میں آنے والے متلاشیانِ علم کے وقت اور محنت کو بچا کر اُن پر احسانِ عظیم کیا ہے۔

دورانِ تحقیق کتاب مذکورہ کا جو نسخہ ہمارے زیرِ نظر رہا وہ دار الحدیث، قاہرہ، ملکِ مصر سے سال 2003ء کا شائع شدہ ہے، جس کے سرورق کا عکس ذیل میں ہے۔

مَنَاقِبُ
عَلِيٍّ وَالحَسَنَيْنِ عليهم السلام
وَأُمِّهِمَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

نُصُوصٌ مُسْتَخْرَجَةٌ مِنْ أُمَّهَاتِ كُتُبِ الحَدِيثِ

وَضَعَهُ
خَادِمُ الكِتَابِ وَالسُّنَّةِ
مُحَمَّد فؤَاد عَبْدُ البَاقِي

1

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ
لِعَلِیِّ و فَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَنَا حَرْب" لِّمَنْ حَارَبْتُمْ وَسَلم" لِّمَنْ سَالَمْتُمْ

الترمذی

رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم سے فرمایا جن سے تمہاری لڑائی ہو گی میں اُن سے لڑوں گا، جنہیں تم سلامتی دو گے میں اُنہیں کچھ نہ کہوں گا۔

2

نَظَرَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ
اِلٰی عَلِیَ وَالۡحَسَنَ وَالۡحُسَیۡن وَ فَاطِمَۃَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیۡھِم‘ فَقَالَ اَنَا حَرۡب’‘ لِمَنۡ حَارَبَکُمۡ سَلۡم’‘ لِمَنۡ سَالَمَکُمۡ

الطبرانی

رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم کی طرف دیکھ کر فرمایا جو تم سے لڑتا ہے میں اُن سے لڑتا ہوں اور جو تمہیں سلامتی دیتا ہے میں اُنہیں سلامتی دیتا ہوں۔

3

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
وَقَدْ اَخَذَ بِيَدِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ' مَنْ اَحَبَّنِیْ
وَاَحَبَّ هٰذَیْنِ وَاَبَاهُمَا وَاُمَّهُما کان مَعِیَ فِیْ
دَرَجَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

الترمذی

رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم کے ہاتھ پکڑ کر فرمایا، جو شخص مجھ سے اور ان دونوں سے اور ان دونوں کے والد اور والدہ سے محبت کرے گا وہ قیامت کے دن میرے مقام پر میرے ساتھ ہوگا۔

4

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

اُحِبُّو اللّٰهَ لِمَا يَغْذُوكُمْ بِهٖ مِنْ نِعْمِهٖ وَ اَحِبُّوا اَهْلَ بَيْتِى لِحُبِّى

الترمذی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اللہ تبارک وتعالیٰ سے محبت کرو کہ وہ اپنی نعمتیں تمہیں کھلاتا ہے اور میری محبت کیلئے میری اہل بیت سے محبت کرو۔

5

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

اَرْحَمُ اُمَّتِی بِاُمَّتِی اَبُوبَکْرٍ وَاَشَدُّھُمْ فِی اَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ وَاَشَدُّھُمْ حَیَاءً اَوْ اَصْدَقُھُمْ حَیَاءً عُثْمَانُ وَ اَعْلَمُھُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مَعَاذُ وَاَعْلَمُھُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ وَ اَفْرَضُھُمْ زَیْد" بْن ثَابِتٍ وَاَمِیْنُ ھٰذِہِ الْاَمۃ اَبُوعُبَیْدَۃَ الْجُرَاحِ

طبقات ابن سعد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

میری امت میں اُمت پر سب سے زیادہ مہربان حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے احکام میں سخت ہیں، حیا میں سب سے زیادہ اور سچے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہیں، حلال وحرام کا سب سے زیادہ علم حضرت معاذ رضی اللہ عنہ رکھتے ہیں اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے جو کچھ نازل کیا اُس کا سب سے زیادہ علم حضرت علی رضی اللہ عنہ رکھتے ہیں۔ علم الفرائض حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اچھا جانتے ہیں اور اس اُمت کے امین حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ ہیں۔

6

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ
اَنَا دَارُالْحِكْمَةِ وَعَلِیّ'' بَابُهَا

الترمذی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
میں حکمت کا گھر ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اُس کے دروازے ہیں۔

7

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
اِنَّ اللّٰهَ اَمَرنی بِحُبِّ اَرْبَعَةٍ وَاَخْبَرَنِیْ اَنَّه‘ یُحِبُّهُمْ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَمِّهِمْ لَنَا قَالَ ”عَلِیّ“ مِنْهُمْ یَقُوْلُ ذٰلِكَ ثَلَاثًا وَاَبُوْ ذَرٍ وَالْمِقْدَادُ وَسَلْمَانُ اَمَرَنِیْ بِحُبِّهِمْ وَاَخْبَرَنِیْ اَنَّه‘ یُحِبُّهُمْ“

الترمذی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اللہ تبارک وتعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ چار سے محبت کروں اور یہ بھی مجھے بتایا ہے کہ وہ خود بھی اُن سے محبت کرتا ہے۔ عرض کی گئی کہ یارسول اللہ ﷺ! ہمیں اُن کے نام بتادیں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اُن میں سے ہیں (یہ تین بار فرمایا) دوسرے تین حضرت ابوذر، حضرت مقداد اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہم ہیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اُن سے محبت کروں اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ وہ خود بھی اِن سے محبت کرتا ہے۔

8

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِیْ بِحُبِّ اَرْبَعَةٍ وَاَخْبَرَنِیْ اَنَّه، یُحِبُّهُمْ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ هُمْ؟ قَالَ "عَلِیّ" مِنْهُمْ یَقُوْلُ ذٰلِكَ ثَلَاثاً وَ اَبُوْ ذَرٍّ وَ سَلْمَانُ وَالْمِقْدَادُ"

ابن ماجه

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اللہ عز وجل نے مجھے چار سے محبت کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ خود بھی اُن سے محبت کرتا ہے، عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ وہ کون ہیں؟ فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ ان میں سے ہیں (یہ تین بار فرمایا) اور دوسرے حضرت ابوذر، حضرت سلمان اور حضرت مقداد رضی اللہ عنہم ہیں۔

9

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُحِبُّ مِنْ اَصْحَابِیْ اَرْبَعَةً اَخْبَرَنِیْ اَنَّه' يُحِبُهُمْ وَاَمَرَنِیْ اَنْ اُحِبَّهُمْ قَالُوا مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ عَلِياً مِنْهُمْ وَ اَبُوْ ذَرٍ وَ سَلْمَانُ الْفَارِسِیْ وَالْمِقْدَادُ بْنُ الْاَسْوَدِ الْكِنْدِیُّ

مسند احمد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اللہ تبارک وتعالیٰ میرے اصحاب میں سے چار سے محبت کرتا ہے اور مجھے یہ بتایا ہے اور حکم دیا ہے کہ میں بھی اُن سے محبت کروں، عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ وہ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اُن میں سے ہیں اور دوسرے حضرت ابوذر، حضرت سلمان فارسی اور حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہم ہیں۔

10

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
لَا یُحِبُّ عَلِیًّا مُنَافِقٌ وَلَا یُبْغِضُہٗ مُؤْمِنٌ

الترمذی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منافق محبت نہیں کرسکتا اور مؤمن بغض نہیں رکھ سکتا۔

11

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

لِعَلِيٍّ لَا يُبْغِضُكَ مُؤْمِنٌ " وَلَا يُحِبُّكَ مُنَافِقٌ "

مسند امام احمد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

مومن تجھ سے بغض اور منافق محبت نہیں کرسکتا۔

12

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
مَنْ كُنتُ مَوْلَاه، فَعَلِيٌّ " مَوْلَاه، قَالَ فَزَادَ النَّاسُ
بَعْدُ وَالِ مَنْ وَالَاه، وَ عَادِ مَنْ عَادَاه۔

مسند امام احمد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
میں جس کا مولیٰ ہوں تو علی رضی اللہ عنہ بھی اُس کے مولیٰ ہیں۔
لوگوں نے اُس کے بعد یہ الفاظ زیادہ بھی کہے جو اُن سے دوستی رکھے اُس
کو دوست رکھو اور جو اُن سے عداوت رکھے اُن سے عداوت رکھو۔

13

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم
مَنْ كُنْتُ وَلِيَّهُ فَعَلِيّ'' وَلِيُّه'

مسند امام احمد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
میں جس کا ولی ہوں، پس علی رضی اللہ عنہ بھی اُس کے ولی ہیں۔ (راوی کہتے ہیں تو لوگوں نے اُس کے بعد یہ الفاظ زیادہ بھی کہے جو اس سے دوستی رکھے تو اس کو دوست رکھو جو اس کا دشمن ہو تو اس کو دشمن رکھو۔)

14

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ
مَنْ كُنتُ مَوْلَاه، فَعَلِيّ" مَوْلَاه،

مسند امام احمد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
میں جس کا مولیٰ ہوں تو علی رضی اللہ عنہ بھی اس کے مولیٰ ہیں۔

15

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
اَللّٰهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاه، فَعَلِيٌّ مَوْلَاه، اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالاه، وَعَادِ مَنْ عَادَه، قَالَ فَقَامَ سِتَّةَ عَشَرَ رَجُلًا فَشَهِدُوْا

مسند امام احمد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اے اللہ میں جس کا مولیٰ ہوں پس علی رضی اللہ عنہ بھی اُس کے مولیٰ ہیں۔ اے اللہ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دوستی کرے تو بھی اُس سے دوستی کر، جو اُس کی دشمنی کرے تو بھی اُس کا دشمن ہو تو سولہ آدمی کھڑے ہو گئے اور اُنہوں نے اِس کی شہادت دی۔

16

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
لِعَلِیؓ اَمَا تَرْضٰی اَنْ تَکُوْنَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ
هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی

البخاری

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اے علی رضی اللہ عنہ، تو اس بات پر راضی نہیں کہ تیرا تعلق مجھ سے ایسا ہے جیسا
حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام سے۔

17

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

اَلَا تَرْضٰی اَنْ تَكُوْنَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی اِلَّا اَنَّه، لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ

البخاری

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ تیرا تعلق میرے ساتھ ایسا ہے جیسا حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام سے، ہاں یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

18

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ
لِعَلِیٍّ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ ھَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰی اِلَّا اَنَّہٗ
لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ

البخاری

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اے علی رضی اللہ عنہ، تو مجھ سے ایسے ہے جیسے حضرت ہارون علیہ السلام حضرت
موسیٰ علیہ السلام سے تھے مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

19

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ
اَوَمَا تَرْضٰى اَنْ تَكُوْنَ مِنِّى بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى اِلَّا النُّبُوَّةَ؟

مسند امام احمد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

(اے علی رضی اللہ عنہ) کیا تو اس بات سے خوش نہیں ہے کہ تو میرا قائم مقام ہو جیسا حضرت ہارون علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قائم مقام تھے، سوائے نبوت کے۔

20

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ
لِعَلِیٍّ ''اَمَا تَرْضٰی اَنْ تَکُوْنَ مِنِّی بِمَنْزِلَۃِ ھَارُوْنَ
مِنْ مُوْسٰی'' قَالَ رَضِیْتُ ثُمَّ قَالَ بَلٰی، بَلٰی

مسند امام احمد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اے علی رضی اللہ عنہ! کیا تو راضی نہیں ہے کہ تو مجھ سے ایسے ہو جس طرح حضرت
ہارون علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں
راضی ہوں پھر کہا ٹھیک ہے، ٹھیک ہے۔

21

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ
اَمَّا تَرْضٰی اَنْ تَکُوْنَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی؟ غَیْرَ اَنَّه' لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ

مسند امام احمد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اے علی رضی اللہ عنہ، کیا تو اس بات پر خوش نہیں ہے کہ تو مجھ سے ایسا ہے جس طرح حضرت ہارون علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھے مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

22

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
اَمَا تَرْضٰی اَنْ تَکُوْنَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی اِلَّا اَنَّهٗ لَیْسَ بَعْدِیْ نَبِی" "اَوْلَا یَکُوْنُ بَعْدِیْ نَبِیّ""

مسند امام احمد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اے علی رضی اللہ عنہ، کیا تو خوش نہیں ہے کہ تو میرے ساتھ ایسے ہو جیسے حضرت ہارون علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھے مگر یہ کہ میرے بعد نبی کوئی نہیں یا میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔

23

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ
اَنتَ مِنّی بِمَنْزِلَةِ هارُونَ مِنْ مُوسٰی اِلَّا اَنَّهُ لَیسَ بَعْدِیْ نَبیّ"

مسند امام احمد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اے علی رضی اللہ عنہ، تو مجھ سے ایسے ہے جیسے ہارون علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھے مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

24

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اے علی رضی اللہ عنہ، تیرا مرتبہ مجھ سے ایسے ہے جیسے ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام سے۔

مسند ابی داؤد الطیالسی

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

لِعَلِیٍّ رضی اللہ عنہ اَنْتَ مِنِّی بِمَنْزِلَۃِ ھَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی

25

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ
لِعَلِیٍّ "اَنْتَ مِنِّی وَاَنَا مِنْکَ"

البخاری

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اے علی رضی اللہ عنہ، تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں۔

26

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ
عَلِیّ ‘‘ مِنِّی وَاَنَا مِنْهُ وَلَا یُؤَدِیِ عَنِّی اِلَّا عَلی

ابن ماجه

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
حضرت علی رضی اللہ عنہ مجھ سے ہیں اور میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سوا میری طرف سے کوئی بھی ادائیگی نہ کرے۔

27

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ
عَلِیّ " مِنِّیُ وَاَنَا مِنْهُ وَلَا یُؤَدِی عَنِّیُ
اِلَّا اَنَا اَوُعَلِیّ "

مسند امام احمد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
حضرت علی رضی اللہ عنہ مجھ سے ہیں اور میں اُن سے ہوں اور نہ کوئی ادا کرے
میری طرف سے مگر میں خود یا حضرت علی رضی اللہ عنہ۔

28

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
قَالَ لِعَلِيٍّ اَنْتَ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِیْ

مسند ابی داؤد الطیالسی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اے علی رضی اللہ عنہ، تو میرے بعد ہر مومن کا ولی ہے۔

29

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
اَنْتَ اَخِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ

الترمذی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اے علی رضی اللہ عنہ! تو دنیا اور آخرت میں میرا بھائی ہے۔

30

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
اِنَّ الْجَنَّةَ لَتَشْتَاقُ اِلٰی ثَلٰثَةٍ عَلِیٍّ وَ عَمَّارٍ وَّ سَلْمَانَ

الترمذی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
جنت تین آدمیوں، حضرت علی، حضرت عمار اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہم کی
انتہائی مشتاق ہے۔

31

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
اَمَرَ بِسدِّ الْاَبْوَابِ اِلَّا بَابَ عَلِیٍّ

الترمذی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
دروازے بند کردیئے جائیں سوائے حضرت علی رضی اللہ عنہ
کے دروازے کے۔

32

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم
بِسَدِّ الْاَبْوَابِ الشَّارِعَةِ فِی الْمَسْجِدِ
وَ تَرْكِ بَابِ عَلِیٍّ

مسند امام احمد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
مسجد کے دروازے بند کر دیئے جائیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ
کے دروازے کو چھوڑ دیا جائے۔

33

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ
اَنَا سَیِّدُ وَلَدِ آدَمَ وَ عَلِی" سَیِّدُ الُعَرَبِ

الطبرانی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

میں اولادِ آدم کا سردار ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ عربوں کے سردار ہیں۔

34

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
اَللّٰهُمَّ ائْتِنِیْ بِاَحَبِّ خَلْقِكَ اِلَیْكَ یَأْکُلُ مَعِیَ هٰذَا الطَّیْرَ فَجَاءَ عَلِیٌّ '' فَاَکَلَ مَعَه'

الترمذی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اے اللہ، مخلوق میں سے جو تجھے پسند ہے وہ میرے ساتھ یہ پرندہ کھائے
چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے اور آپ ﷺ کے
ساتھ کھانا کھایا۔

35

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

لَاُعْطِيَنَّ هٰذِهِ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلٰى يَدِيْهِ يُحِبُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَه، وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُه،

مسند امام احمد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

میں کل اُس آدمی کو یہ جھنڈا دوں گا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ جس کے ہاتھ پر فتح دے گا جو اللہ اور اُس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کو محبوب ہے۔

36

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

رَحِمَ اللّٰهُ اَبَا بَكْرٍ زَوَّجَنِیْ اِبْنَتَه' وَ حَمَلَنِیْ اِلٰی دَارِالْهِجْرَةِ وَاَعْتَقَ بِلَالًا مِنْ مَّا لِه، رَحِمَ اللّٰهُ عُمَرَ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَاِنْ كَانَ مُرًّا تَرَكُهُ الْحَقُّ وَمَا لَه' صَدِيْق"۔ رَحِمَ اللّٰهُ عُثْمَانَ تَسْتَحْيِيْهِ الْمَلَائِكَةُ رَحِمَ اللّٰهُ عَلِيًّا۔ اَللّٰهُمَّ اَدِرِ الْحَقَّ مَعَه' حَيْثُ دَارَ

الترمذی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پر رحم فرمائے جس نے اپنی بیٹی میرے نکاح میں دی، مجھے دارالہجرت (مدینہ منورہ) تک لائے اور اپنے مال سے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو آزاد کروایا، اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر رحم فرمائے، حق ہی کہتے ہیں اگر چہ وہ کڑوا ہوتا ہے، حق نے اپنے سوا اُن کا کوئی دوست نہ چھوڑا، اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پر رحم فرمائے کہ فرشتے بھی اُن سے حیا کرتے ہیں، اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت علی رضی اللہ عنہ پر رحم فرمائے، اے اللہ! حق کو اُس کے ساتھ رکھنا وہ جہاں بھی ہو۔

37

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَ
اَبُوْهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا

ابن ماجه

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں اور اُن
کے والد اُن دونوں سے بہتر ہیں۔

38

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ
یَا عَلِیُّ اِغْسِلْنِیْ اِذَا مِتُّ! فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا غَسَلْتُ مَیْتًا قَطُّ فَقَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اِنَّکَ سَتُھَیَّأُ اَوْتُیَسَّرُ

طبقات ابن سعد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اے علی رضی اللہ عنہ! میرے وصال کے بعد تو نے مجھے غسل دینا ہے۔ عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں نے کبھی بھی میت کو غسل نہیں دیا، جس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تیرے لئے یہ آسان کر دیا جائے گا۔

39

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

عَلِیّ '' مَعَ الْقُرْآنِ وَالْقُرْآنِ مَعَ عَلِیٍّ لَا یَفْتَرِقَانِ حَتّٰی یَرِدَا عَلَیَّ الْحَوْضَ

الطبرانی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

حضرت علی رضی اللہ عنہ قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن حضرت علی ﷺ کے ساتھ ہے، یہ دونوں کبھی جدا نہیں ہوں گے، یہاں تک کہ حوضِ کوثر پر میرے پاس پہنچ جائیں گے۔

40

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم
يَا عَلِيُّ مَا فَارَقَنِيْ فَارَقَ اللّٰهَ وَمَنْ فَارَقَكَ يَا عَلِيُّ فَارَقَنِيْ

النجار

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اے علی رضی اللہ عنہ! جو مجھ سے الگ ہوا وہ اللہ سے الگ ہوا اور
جو تجھ سے جدا ہوا وہ مجھ سے بھی جدا ہوا۔

علی المرتضیٰ

کتاب

شانِ علی

رضی اللہ عنہ

بزبانِ نبی

صلی اللہ علیہ وسلم

پر

منظوم و منثور

تأثرات

و

قطعاتِ تاریخ

شانِ علی رضی اللہ عنہ کا ذکر زبانِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
مجھ کو یقیں ہے ساری خدائی علی رضی اللہ عنہ سے ہے

اسلام کے چمن میں جو آئی ہے نو بہار
عمراں کے بوستاں کی مہکتی کلی سے ہے

خُوش ہو کہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اصحاب سے کہا
عزت خدا کے دین کی میرے اخی سے ہے

اژدر کے منہ کو چیر کر جھولے میں رکھ دیا
بنتِ اسد یہ بولیں کہ حیدر ابھی سے ہے

نادِ علی ہی کہہ کر پکارا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے
خیبر میں فتح آپ کو اپنے ولی سے ہے

ہجرت کی شب خرید لی مرضی کبریا
کتنا حسیں یہ سودا نبی کے وصی سے ہے

من کنت کی حدیث سے منہ موڑتے ہیں جو
یہ فعل اُن کے عقل و خرد کی کمی سے ہے

ذاتِ خدا علی بھی ہے اور العظیم بھی
قرآں کی آیتوں میں یہ حرفِ جلی سے ہے

مدحت میں مرتضیٰ کے جو لکھے ہیں چند شعر
رونق میرے بیاض کی اس شاعری سے ہے

ہے مطمئن یہ لکھ کے بہت قلبِ فائزہ
وابستہ ہر خوشی میری اُن کی خوشی سے ہے

22 فروری 2016ء ڈاکٹر فائزہ زہرا مرزا، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ فارسی، جامعہ کراچی

قطعات سالِ اشاعت کتاب مستطاب ''شانِ علی رضی اللہ عنہ بزبانِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم''

افتخارِ قادری ہیں نازشِ سلف و خلف — خوب ہے تحقیق اور تحریر میں اُن کا شغف
مبنی ہے شانِ علی رضی اللہ عنہ پر یہ نئی اُن کی کتاب — شکرِ حق کہ آپ کے حصہ میں آیا یہ شرف

یوں کہی فیضؔ الامین نے اُس کی تاریخِ رسا
''مرحبا مقبولِ حق شانِ علی رضی اللہ عنہ شاہِ نجف''

1437ھ

ہیں لایقِ صد داد حافظ افتخارِ قادری — اِن کو ملا ہے ذوق عمدہ اور طبیعت بھی بھلی
ناموسِ قرطاس وقلم کے آپ ہیں اِک پاسباں — تالیف ہے ہر ایک اُن کی بہتریں، یکتا، جلی
ترتیب دی ہے آپ نے کیسی نئی نادر کتاب — حضرتِ شیرِ خدا کے ذکر سے ہے یہ سجی
سرتاجِ بنتِ مصطفیٰ والد ہیں وہ حسنین کے — ہے مانتا حاکم اُنہیں اپنا خدا کا ہر ولی
واضح کیا خود مصطفیٰ نے اُن کا شان و مرتبہ — اُن کی زیارت ہے عبادت وجہِ بخشش ذکر بھی
اربابِ حق کیلئے اِس میں ہے راحتِ تسکینِ جاں — ہر لفظ اُس کا ہے یقیناً کانِ لُطف و آگہی

فیضؔ الامین کو فکر جب سالِ اشاعت کی ہوئی
آواز آئی ''مرحبا منظورِ حق شانِ علی رضی اللہ عنہ''

2016ء

22فروری 2016ء

صاحبزادہ پیر فیض الامین فاروقی سیالوی
مونیاں ٹھیکریاں، ضلع گجرات

قابلِ تحسین ہے لاریب وہ اِس کیلئے
افتخار احمد نے ذوق و شوق سے کوشش جو کی

روح پرور یہ ادب افزاء کتابِ افتخار
اس میں اقوالِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی وہی ہے روشنی

قطعۂ تاریخِ طباعت کتاب مستطاب

''شانِ علی رضی اللہ عنہ بزبانِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم''

''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم فضائل ومناقب علی''

2016ء

''ارتفاعِ شانِ علی رضی اللہ عنہ بزبانِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم''

1437ھ

''سعیِ صاحبِ فہم افتخار احمد قادری''

2016ء

جس کے بھی دل میں موجزن عشقِ رسول ہے
اُس کے نصیب میں ہے بیانِ علی، کہو

سکّہ رواں ہے آپ کا کُل کائنات میں
جس کو نہیں ہے ضُعف، جہانِ علی، کہو

تقسیم ہو رہے ہیں گہر ہائے آبدار
لاریب فیض بار ہے، کانِ علی، کہو

گھٹ پائے نہ کسی بھی معاند کے قول سے
پتھر پہ اک لکیر ہے، آنِ علی، کہو

لائے ہیں افتخارِ محبت وہ ارمغاں
واضح ہے جس سے عظمت و شانِ علی، کہو

مجموعۂ حدیثِ مناقب کو دوستو
گُلدستۂ خلوص بعنوانِ علی، کہو

مہجور روئے ارجمند سے سالِ طبع پر
''فرحت فزا مناقب و شانِ علی'' کہو

1436+1=1437ھ

ازاثرِ خامہ
سید عارف محمود، مہجور رضوی، گجرات

23 فروری، 2016ء

اِس پہ ہے لطفِ خدا و مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
ہے خجستہ بخت حافظ افتخار
اُس نے ذوق و شوق سے طارق کیا آراستہ
وہ گلستاں جو قیامت تک رہے گا پُر بہار

طارق سلطانپوری رحمۃ اللہ علیہ

از گولڑہ شریف 23-02-2016ء

خوبصورت نقوش

برادرِ مکرم علامہ افتخار احمد حافظ قادری مدظلہ العالی عالم اسلام کی مقتدر علمی دینی شخصیت ہیں۔ اُنہوں نے مجھ جیسے سرگرداں و چاک گریبان کو اپنی محبتوں سے نوازا۔ گھر پر تشریف لائے شرفِ ملاقات کے ساتھ اپنی قیمتی تصانیف کے عطیات سے سرفراز کیا۔ ان گرانمایہ تصانیف کا مطالعہ نہ صرف نورِ علم سے ذہنی کی تاریکیوں میں روشنی بن کر چمکا بلکہ ان کا خلوص اور جذبۂ محبت ان پاکیزہ تصانیف کے ذریعے دل کے ہر کونے میں عجب لذت و کیفیت کے گہرے نقوش چھوڑ گیا۔ ان کی تازہ کتاب ''شانِ بتول رضی اللہ عنہا بزبانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم'' نے ان خوبصورت نقوش کا رنگ اور گہرا کر دیا۔

یہ جان کر راحتِ جان نصیب ہوئی کہ آپ کی تازہ ترین تصنیف ''شان علی رضی اللہ عنہ بزبانِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم'' عنقریب زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آنے والی ہے۔ آپ نے نہایت مستند کتب سے احادیثِ طیبہ لے کر اپنی اس تصنیف کو مرتب کیا ہے۔ ایک طرف احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اشاعت عامہ کر کے توشۂ آخرت جمع کیا ہے تو ساتھ ہی حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ذکر خیر سے ایک جہان کو منزہ کرنے کا فریضہ سرانجام دیا ہے۔ بے شک **انا مدینۃ العلم و علی بابھا** اور **من کنت مولاہ فعلی مولاہ** کی شان رکھنے والے مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی غلامی ہمارے لئے ہر دو جہان میں باعثِ فخر ہے۔

علی امام من است و منم غلام علی رضی اللہ عنہ

ہزار جانِ گرامی فدائے نامِ علی رضی اللہ عنہ

محمد جی اے حق چشتی (خطیب درگاہِ غوثیہ مہریہ گولڑہ شریف)

ریسرچ سکالر (ر) انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

محبتوں کے گلدستے

جناب افتخار احمد حافظ قادری نے جب ''زیاراتِ مقدسہ'' کے حوالے سے کام کا آغاز فرمایا تو دیگر خانقاہوں پر حاضری کے ساتھ ساتھ وہ مکھڈ شریف خانقاہِ معلیٰ حضرت مولانا محمد علی مکھڈی رحمۃ اللہ علیہ پر بھی تشریف لائے۔ یہ غالباً 18 سال قبل کی بات ہوگی۔ ہماری پہلی آشنائی اِسی خانقاہ پر ہوئی۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ خانقاہِ معلیٰ پر تین مقامات اُن کی دلچسپیوں کا محور رہے۔ پہلا مقام مزارِ پُر انوار حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ تھا۔ جس وارفتگی سے حافظ صاحب وہاں حاضر تھے وہ منظر دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا۔ آپ جتنی دیر وہاں رہے مولانا رحمۃ اللہ علیہ کی خاص نظرِ عنایت کے حصار میں رہے۔ دوسرا مقام ''کتب خانہ حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ'' تھا جہاں حافظ صاحب اُن زائرین میں سے تھے جو کتاب کے ساتھ سچی محبت رکھنے والے ہوتے ہیں۔ کتابوں کی فہرست سازی، جلد بندی اور نئی الماریوں میں کتابوں کی منتقلی کے خواہاں تھے۔ حافظ صاحب نے زبانی مشوروں کی بجائے عملی طور پر اِس کارِ خیر میں نہ صرف خود حصہ لیا بلکہ اپنے دوست احباب کو بھی اِس طرف متوجہ کیا۔

تیسرا مقام: خانقاہِ معلیٰ کے سجادہ نشین حضرت مولانا محمد فضل الدین رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ علمی نشستوں کا ہوتا تھا جس میں اُن کا اندازِ محبت اور انہماک دیدنی ہوتا۔ یہ پہلی ملاقات کا ایک تاثر تھا، پھر ملاقاتوں اور محبتوں کا سلسلہ چل نکلا جو بحمد اللہ آج بھی قائم ودائم ہے اور تادمِ زیست رہے گا۔

جناب حافظ صاحب کا اولیائے کاملین کے ساتھ والہانہ عشق دیدنی ہے۔ پچھلی دو دہائیوں سے وہ مسلسل ایسے سفر نامے لکھ رہے ہیں جن کا تعلق اولیائے کاملین کی خانقاہوں پر حاضری کی روداد، روحانی ووجدانی مناظر کی قلمی وعکسی تصاویر، اختصار وجامعیت کے ساتھ صاحبِ مزار کا تعارف، اُن کے علمی وروحانی مقام ومرتبہ سے آگاہی اور تبلیغِ دین میں اُن حضرات کے

عملی کردار کی رُودادنویسی حافظ صاحب کا میدانِ تحقیق ہے۔

میرے ممدوح نے اِس ذوق وشوق میں نہ جانے کتنے ملکی وغیر ملکی سفر کرڈالے اوراب بھی ہر لمحہ اُنہیں ایک نئے سفر کیلئے تیار پایا۔ جب بھی ملاقات یا فون پر باتی ہوتی ہے تو کسی نئے سفر کی کہانی کے ساتھ جلوہ گر ہوتے ہیں۔ حجاز مقدس، شام وعراق، ایران ومصر، ترکی ومراکش، افغانستان وپاکستان اور دیگر کئی مقدس مقامات کے دلچسپ اور وجد آفرین سفرنامے لکھ کر قارئین سے داد وصول کر چکے ہیں۔ پچھلے چند سالوں سے درُود شریف کے حوالے سے نہایت وقیع کام کرر ہے ہیں۔ حضور رسالت مآب ﷺ کی بارگاہِ بے کس پناہ سے اُنہیں درُود شریف کے حوالے سے کئی مجموعے ترتیب دینے کی سعادت ارزانی ہوچکی ہے۔

جناب افتخار احمد حافظ قادری کی زیرِ نظر کتاب ''شانِ علی رضی اللہ عنہ بزبانِ نبی ﷺ '' اپنی نوعیت کی منفرد کتاب ہے۔ یہ کتاب گلدستہ ہے اُن 121 منتخب احادیثِ مبارکہ کا جن کا متن عربی زبان کی تین نادر ومستند کتب سے لیا گیا ہے۔ ان میں علامہ سیوطی کی ''القول الجلی فی فضائل علیؓ'' ودیگر دو کتب ''الصلوات الھامعۃ بحبۃ الخلفاء الجامعہ''، ''مناقب علی والحسنین وامھما فاطمۃ الزہرا'' شامل ہیں۔

اللہ رب العزت کی بارگاہِ لم یزل میں دست بدُعا ہوں کہ حافظ صاحب یوں ہی محبتوں بھرے گل دستے سجاتے رہیں جس سے گلشنِ ہستی کے مہکنے کی صورت پیدا ہو۔

ڈاکٹر محمد ساجد نظامی

خاکپائے اولیاء

خانقاہِ معلیٰ حضرت مولانا محمد علی مکھڈی رحمۃ اللہ علیہ

مکھڈ شریف، (اٹک)

پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف ہزاروی

ایم اے عربی، تاریخ، اسلامیات (گولڈ میڈلسٹ) ایم او ایل۔ پی ایچ ڈی

پرنسپل گورنمنٹ مولانا ظفر علی خان ڈگری کالج وزیر آباد

حوالہ نمبر.................. تاریخ 25/03/2016

شانِ علی رضی اللہ عنہ بزبانِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

محبّ اہلِ بیتِ اطہار، سرمایۂ اہل سنت، مدقِق علم وحق حضرت صاحبزادہ حافظ افتخار احمد قادری کی ہشت پہلو شخصیت کا احاطہ چند صفحات میں کرنا گویا ہتھیلی پر سرسوں جمانا ہے۔ حضرت صاحب پہلے ہی گونا گوں معاملات و مسائل پر تحقیق وفکر کے جھنڈے گاڑ کر ہماری نمائندگی کا فریضہ ادا کر چکے ہیں اور احقر پہلے بھی قادری صاحب کے طریقۂ فن کا معترف رہا ہے۔ عقیدۂ اہل سنت کی ترویج کے حوالے سے اُن کی جہدِ مسلسل واقعی لائقِ تحسین ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی اُن کی خدمت ومشقت کو اپنی بارگاہِ اقدس میں قبول ومنظور فرمائیں۔

مسلمِ اوّل شہِ مردانِ علی رضی اللہ عنہ
عشق را سرمایۂ ایمانِ علی رضی اللہ عنہ

موجودہ پیشِ نظر کتاب ''شانِ علی رضی اللہ عنہ بزبان نبی صلی اللہ علیہ وسلم'' تین مستند و نادر کتب سے منتخب 121 احادیثِ نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بے نظیر گلدستہ ہے۔ تحقیق، علم و ہنر کو نچوڑنے کا نام ہے اور تاریخی حوالوں سے معمور علمی کام واقعی اعلیٰ تحقیقی نمونہ ہوتا ہے۔ میرے خیال میں آپ نے کماحقہ اپنی اس علمی کاوش میں کامیاب وکامران رہے ہیں۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

تو فضائل کا کیا لکھے گا مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے اے وزیر
احمدِ مرسل صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جبکہ مرتبہ دانِ علی رضی اللہ عنہ

مصنفِ محترم نے اپنے مخصوص انداز میں جن احادیثِ مبارکہ کو ترتیب دیا ہے۔ ان میں سے اکثر علماء وخطباء کے موضوعات کا مرکز بنتی رہی ہیں لیکن کئی احادیث اپنے نئے پن کی بدولت زیادہ مسحور کن اور پرلطف ہیں اور جہاں جہاں زینتِ محافل بنیں گی وہاں وہاں صاحبزادہ صاحب کے مناقب ودرجات میں بلندی کا سبب بھی بنیں گی۔

اہلِ نظر کی آنکھ کا تارا علی رضی اللہ عنہ علی رضی اللہ عنہ
اہلِ وفا کے دل کا سہارا علی رضی اللہ عنہ علی رضی اللہ عنہ

دنیا میں سب سے عالی گھرانے کے نور ہو
اس واسطے ہے نام تمہارا علی رضی اللہ عنہ علی رضی اللہ عنہ

اک کیف اک سرور سا رہتا ہے رات دن
جب سے ہوا ہے وِرد ہمارا علی رضی اللہ عنہ علی رضی اللہ عنہ

اعظم یہ مغفرت کی سند ہے ہمارے پاس
ہم ہیں علی رضی اللہ عنہ کے اور ہمارا علی رضی اللہ عنہ علی رضی اللہ عنہ

میری تمام علماء وطلبۂ اہلِ سنت سے استدعا ہے کہ وہ اس کتاب سے ضرور استفادہ فرمائیں اسے اپنی ذاتی لائبریری کی زینت بنائیں اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو مستفید فرمائیں۔ آخر میں صاحبزادہ صاحب کی شخصیت کو اپنے دوست پروفیسر ارشد بخاری کے تازہ اشعار میں سمونے کی کوشش کروں گا۔

وہ امر ہو گیا حقیقت میں — جو حقیقت جہاں میں بانٹ گیا
وہ عقیدے کا بن گیا حصہ — جو عقیدت جہاں میں بانٹ گیا
ہم تو اس کے مرید ہیں ارشدؔ — جو محبت جہاں میں بانٹ گیا

25 فروری، 2016ء — پروفیسر ڈاکٹر محمد ہزاروی

ٹریکیالوجیکل، ہسٹاریکل اینڈ کلچرل اکیڈمی بھوئی گاڑ
تحصیل حسن ابدال، ضلع اٹک
ڈائریکٹر: راجہ نور محمد نظامی

حوالہ نمبر.................. تاریخ 25/02/2016

شانِ علی رضی اللہ عنہ بزبانِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

نامور ادیب، مصنف کتب کثیرہ، سیاحِ عرب وعجم، عاشقِ رسول و آلِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم جناب محترم افتخار احمد حافظ قادری اُن خوش نصیب افراد میں سے ایک ہیں جن کی زندگی زیارتِ حرمین شریفین اور زیاراتِ مقاماتِ مقدسہ میں گزری۔ حافظ صاحب کی رگ رگ میں محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم وآلِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم رچی بسی ہوئی ہے اور آپ اولیائے کرام و بزرگانِ سلف سے بڑی عقیدت ومحبت رکھتے ہیں۔

افتخار احمد حافظ قادری سے میری پہلی ملاقات آج سے تقریباً 15 سال قبل مرکز تحقیقاتِ فارسی، ایران و پاکستان، اسلام آباد کے دفتر میں ہوئی تھی۔ جب میں حضرت سرالاعظم شیخ محمد یحییٰ نقشبندی مجددی المعروف حضرت باباجی اٹک کے خلیفہ حضرت میاں محمد عمر چمکنی پشاور کی کتاب ''اسرارِ محبت'' کے مطالعہ کیلئے گیا تھا اور آپ وہاں کتاب خانہ گنج بخش کے لائبریرین جناب ڈاکٹر محمد حسین تسبیحی رؔہا کی ملاقات کیلئے تشریف لائے تھے۔ اِس کے بعد حافظ صاحب سے چند ملاقاتیں اور بھی ہیں۔ آخری ملاقات گزشتہ سال حسن ابدال میں نامور نعت گو شاعر سلطان الشعراء حضرت محمد عبدالقیوم طارقؔ سلطانپوری کے چہلم کے تعزیتی پروگرام میں 24 مئی 2015ء کو ہوئی تھی۔ طارقؔ سلطانپوری میرے اور حافظ صاحب کے مشترکہ دوست تھے اور ہم دونوں وہاں خراجِ عقیدت پیش کرنے کیلئے حاضر ہوئے تھے اور وہاں مقالات پڑھے تھے۔

دونوں مقالات انوارِ رضا، جوہرآباد کے سلطان الشعراء نمبر میں شائع ہو چکے ہیں۔حافظ صاحب 40 سے زائد کتب کے مصنف ہیں۔ جن میں سے کئی کتب میرے ذاتی کتب خانہ واقع بھوئی گاڑنز دٹیکسلا کی زیب وزینت ہیں۔

حافظ صاحب محبتِ رسول ﷺ وآلِ رسول ﷺ میں ہر وقت سرشار رہتے ہیں جس کی مثال آپ کی تصانیف کے ناموں سے ہی ظاہر ہوتی ہے۔ اب حافظ صاحب کی نئی کتاب ''شانِ علی رضی اللہ عنہ بزبانِ نبی ﷺ '' علمائے سلف کی تین مستند نادر ونایاب عربی کتب

۱۔ القول الجلی فی فضائل علی رضی اللہ عنہ

۲۔ الصلوات الهامعة بمحبة الخلفاء الجامعه

۳۔ مناقب علی والحسنین وامهما فاطمة الزهرا

سے چالیس، چالیس احادیث یعنی 120 احادیثِ نبویہ ﷺ اور ان اللہ وتر و یحب الوتر کی روشنی میں مزید ایک حدیث کا اضافہ فرما کر ''121 احادیث مبارکہ'' فضائل ومناقبِ علی رضی اللہ عنہ کی شان مبارکہ میں جمع کر کے ایک کتاب بنام ''شانِ علی رضی اللہ عنہ بزبانِ نبی ﷺ '' تیار فرمائی جو قارئین کے ہاتھوں میں ہے۔

کتاب ہٰذا اپنے ظاہری وباطنی محاسن سے آراستہ وپیراستہ ہے۔ میں اتنی عظیم الشان کتاب لکھنے پر حافظ صاحب کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور دُعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی اِس کاوش کو اپنی بارگاہِ عالی میں بطفیلِ نبی کریم، خاتم النبیین ﷺ قبول فرما کر حافظ صاحب کی دنیا وآخرت بہتر فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ النبی الکریم ﷺ

25 فروری 2016ء

راجہ نور محمد نظامی



بزمِ گلزارِ ادب، راولپنڈی (قائم شدہ ۱۹۷۰ء)

ڈھیری حسن آباد، راولپنڈی کینٹ۔46000

حوالہ نمبر.................. تاریخ 27/02/2016

افتخار احمد حافظ قادری

افتخار احمد قادری ایک معروف علمی، ادبی کارکن ہیں۔ اُنہیں حضور نبی کریم ﷺ اور اہل بیت سے والہانہ عقیدت اور دلی محبت ہے۔ وہ اب تک اُن مقدس ہستیوں کی بارگاہ میں کئی خوبصورت تصانیف پیش کر چکے ہیں جنہیں دینی اور ادبی حلقوں میں خاطر خواہ پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔ گزشتہ سال اُنہوں نے ''شانِ بتول رضی اللہ عنہا بزبانِ رسول ﷺ'' کتاب مرتب کی اور اب ''شانِ علی رضی اللہ عنہ بزبانِ نبی ﷺ'' لے کر حاضر ہوئے ہیں جو اُن کا نہایت عقیدت مندانہ ہدیۂ محبت و مودت ہے جو محبانِ علی رضی اللہ عنہ کیلئے ایک خوبصورت تحفہ ہے۔

اُمیدِ قوی ہے کہ اُن کی یہ تالیف علمی، ادبی اور دینی حلقوں میں خاطر خواہ پذیرائی حاصل کرے گی۔ میری دلی دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن کے اِس عقیدت مندانہ جذبے کو دوام عطا فرمائے اور وہ اسی طرح اِس عقیدت مندانہ جذبے اور نیک کام کو جاری رکھیں۔ آمین۔

27 فروری، 2016ء

سرُور انبالوی
صدر بزمِ گلزارِ ادب
راولپنڈی

کتاب "شانِ علی رضی اللہ عنہ بزبانِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم"

ترتیب وتالیف: افتخار احمد حافظ قادری شاذلی

افتخار احمد بفیضانِ علی رضی اللہ عنہ
سلکِ گوهر سفت در شانِ علی رضی اللہ عنہ

از حدیثِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم گل ها چنید
جمع کرد و ساخت بُستانِ علی رضی اللہ عنہ

این کتابِ دلنشین را نام کرد
از زبانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم شانِ علی رضی اللہ عنہ

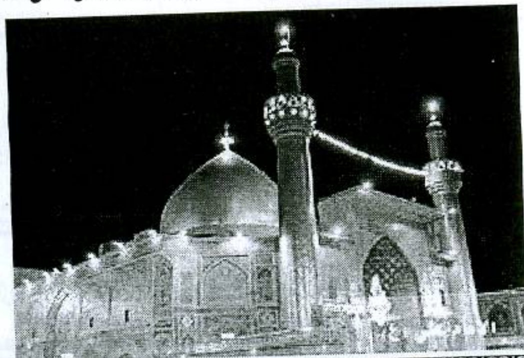
عاشقان را زخمهٔ بر تارِ جان
جاهلان را تیغِ بُرّانِ علی رضی اللہ عنہ

راست می گویم که سعیٔ کلکِ اُو
ارمغان شد بهرِ مستانِ علی رضی اللہ عنہ

سالِ چاپش گفت شاکرؔ با "ادب"
"اللّٰه اللّٰه عظمت و شانِ علی رضی اللہ عنہ"

2016ء

29 فروری، 2016ء — سید شاکر القادری چشتی نظامی، اٹک



اس فانی دُنیا کے بارے میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا فرمانِ عالی شان

یَا دُنیَا! غُرِّیْ غَیرِیْ، قَدْ طَلَّقْتُكِ ثَلَاثًا، عُمُرُكِ قَصِیْر"
وَمَجْلِسُكِ حَقِیْر" وَخَطَرُكِ کَبِیْر"، آہ، آہ،
مِنْ قِلَّةِ الزَّادِ وَبُعْدَ السَّفَرِ وَوَحْشَةِ الطَّرِیْقِ

[طبقاتِ کبریٰ، جلد اول]

اے دنیا!

تو کسی اور کو ہی دھوکہ دے، میں تجھے تین طلاقیں دے چکا ہوں، تیری زندگی مختصر ہے، تیری مجلس حقیر ہے اور تو بہت خطرناک ہے، افسوس صد افسوس زادِ راہ کی قلت، دوریٔ سفر اور راستے کی وحشت درپیش ہے۔

وصیت
مولائے کائنات سیدنا علی رضی اللہ عنہ

ابن ملجم کے وار کرنے کے بعد
مولائے کائنات، شہنشاہِ ولایت
حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ
کی حسنین کریمین علیہما السلام کو کی گئی آفاقی وصیت
جو آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہے،
کا قریب ترین اُردو ترجمہ

حوالہ

عربی کتاب ''**ینابیع المودة**''
تصنیف الشیخ سلیمان الحسینی القندوزی الحنفی رحمۃ اللہ علیہ،
حصہ سوم، باب 99، صفحہ نمبر 577، طباعتِ کتاب سال 1997ء،
از مؤسسۃ الاعلمی للمطبوعات، بیروت، لبنان

حسنین کریمین علیہما السلام کو مولائے کائنات رضی اللہ عنہ کی وصیت

میں تم دونوں کو تقویٰ خداوندی اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں ● اِس فانی دنیا کی طرف راغب نہ ہونا اگرچہ وہ تمہاری طرف راغب بھی ہو ● متاعِ دُنیا سے کسی شے کے زائل ہونے پر افسوس نہ کرنا ● ہمیشہ حق بات کہنا اور ثواب کی نیت سے عمل کرنا ● ظالم کے دشمن اور مظلوم کے مددگار بنے رہنا ●

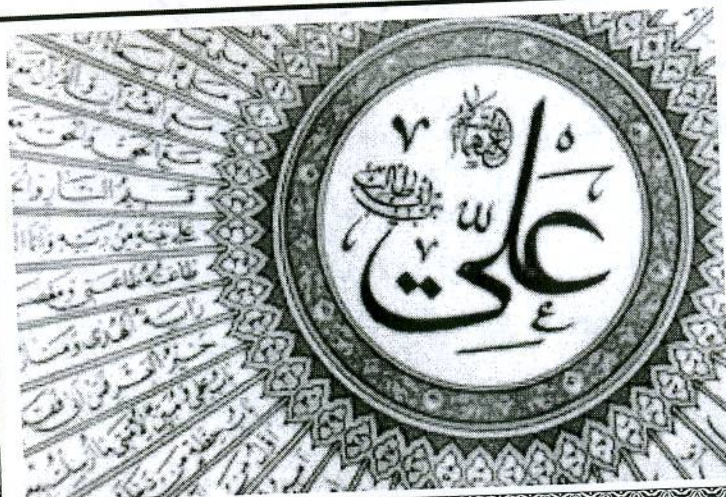
میں تم دونوں، اپنے اہلِ خانہ
اور ہر اُس شخص کو، جس تک میرا یہ پیغام پہنچے،
وصیت کرتا ہوں!

اللہ تبارک وتعالیٰ سے ہر حال میں ڈرتے رہنا ● اپنے معاملات کو درست رکھنا اور آپس میں صلح اور سلامتی سے رہنا ● بے شک میں نے تمہارے جدِ امجد صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ''آپس کی اصلاح عام نماز اور روزے سے افضل ہے'' ● یتیموں کے حقوق بارے ہمیشہ خوفِ خداوندی رہے، اُنہیں فاقہ کی نوبت نہ آئے اور تمہاری موجودگی میں وہ کہیں برباد نہ ہو جائیں ● ہمسایوں کے حقوق بارے اللہ تبارک وتعالیٰ سے ڈرتے رہنا کیونکہ اُن کے بارے میں تمہارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل وصیت فرماتے رہے حتیٰ کہ ہمیں گمان ہونے لگا کہ شاید اُنہیں ہمارا وارث ہی قرار دے دیا جائے گا ● قرآن پاک سے متعلق بھی خوفِ خداوندی رکھنا اور اُسے مضبوطی سے تھامے رکھنا ● نماز کے بارے میں بھی اللہ تبارک وتعالیٰ سے ڈرتے رہنا کیونکہ یہ تمہارے دین کا ستون ہے ● اللہ تبارک وتعالیٰ کے گھر بارے بھی

اُس سے ڈرتے رہنا ● آپس میں حسن سلوک اور جذبۂ ایثار کو اختیار کرنے کے ساتھ قطع تعلقی سے بچنا ● نیکی کا حکم اور برائی سے روکتے رہنا ورنہ تمہارے اشرار ہی تم پر حاوی ہو جائیں گے اور پھر اُس وقت تمہاری دُعا قبول نہ ہوگی ●

ان وصیتوں کے اختتام پر مولائے کائنات نے اولادِ عبدالمطلب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا

میرے بعد ایسا نہ ہو کہ تم قتلِ امیر المؤمنین کا نعرہ لگاتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو مسلمانوں کے خون سے رنگ لو، بلکہ میرے قتل کے بدلے میں صرف قاتل کو ہی (بطورِ قصاص) قتل کیا جائے، تم دیکھو کہ میری موت اُس کے وار سے ہی واقع ہوئی ہے تو تم اُس وار کے بدلے صرف ایک وار کرنا، اُس کے ہاتھ پاؤں نہ کاٹنا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی انسان کا مثلہ (ٹکڑے ٹکڑے کرنا) نہ کیا جائے حتیٰ کہ پاگل کتے کے مثلہ سے بھی منع فرمایا ہے ●



مہرِ درخشاں - حضرت علی رضی اللہ عنہ

تازہ ترے خیال سے ایماں ہے یا علی رضی اللہ عنہ
تیرا غلام خسروے دوراں ہے یا علی رضی اللہ عنہ

تیری نظر سے قلب فروزاں ہے یا علی رضی اللہ عنہ
سرمایۂ حیات یہ ساماں ہے یا علی رضی اللہ عنہ

شاہوں میں مرتبہ ہے بڑا اُس فقیر کا
جس پر کہ تیرا سایۂ داماں ہے یا علی رضی اللہ عنہ

جو شمع تو نے اپنے لہو سے جلائی تھی
وہ اب بھی آندھیوں میں فروزاں ہے یا علی رضی اللہ عنہ

نامِ علی رضی اللہ عنہ ضمانتِ مشکل کشائی ہے
یہ صبح و شام نعرۂ مستاں ہے یا علی رضی اللہ عنہ

دنیا کو تیری خاکِ کفِ پا کی ہے تلاش
تو ہی علاجِ گردشِ دوراں ہے یا علی رضی اللہ عنہ

بخشی تیرے جمال نے تاروں کو روشنی
تیری نگاہ مہرِ درخشاں ہے یا علی رضی اللہ عنہ

کیا مدح کر سکے سرورؔ انبالوی تیری
شاید یہی نجات کا عنواں ہے یا علی رضی اللہ عنہ

سرُورانبالوی

بحضور مولائے کائنات امیر المؤمنین سیدنا علی رضی اللہ عنہ

مقبولِ دو جہان ہے مولا علیؓ کی شان
ممدوحِ اِنس و جان ہے مولا علیؓ کی شان

داماد آنحضور ﷺ کے خاوند بتول رضی اللہ عنہا کے
عظمت کا ارمغان ہے مولا علیؓ کی شان

حسنین ذی وقار کے ذیشاں پدر ہیں وہ
کیا خوب میری جان ہے مولا علیؓ کی شان

ہوتی ہے ختم اُن پہ تدبر کی سلطنت
فقر و نظر کی آن ہے مولا علیؓ کی شان

وہ جس طرف ہوں حق بھی ہو راجح اُسی طرف
ثابت علی الاعلان ہے مولا علیؓ کی شان

مولودِ کعبہ آپ ہیں الحق و بالیقیں
جھٹلائے بس شیطان ہے مولا علیؓ کی شان

اُن سا جری نہ کوئی بھی پیدا ہوا کہیں
خیبر شکن نشان ہے مولا علیؓ کی شان

شیرِ خُدا بس ایک ہی دنیا کو مل سکا
یکتائی کی اُڑان ہے مولا علیؓ کی شان

علم و عمل کے، دانش و حکمت کے تاجور
جرأت کی ایک کان ہے مولا علیؓ کی شان

اقوال اُن کے فہم و بصیرت کا مغز ہیں
کہتا یہ کل جہان ہے مولا علیؓ کی شان

اُن کے بغیر علم کا دعویٰ محال ہے
عالم میں ڈالے جان ہے مولا علیؓ کی شان

فیضانِ عشق و مستی و فقر و غنا ملے
اِک ایسا گلستاں ہے مولا علیؓ کی شان

مشکل کشائی آپ کو حق سے عطا ہوئی
مشکل کرے آسان ہے مولا علیؓ کی شان

من کی مراد پانے کو تھامو درِ علیؓ
بے بس کی میزبان ہے مولا علیؓ کی شان

غم ہائے روزگار سے کرتی ہے بے نیاز
کردے پرے تھکان ہے مولا علیؓ کی شان

ملتی ہے اُن کے ذکر سے تسکینِ قلب و روح
وجہ امن، امان ہے مولا علیؓ کی شان

حصہ بقدرِ جُثہ ہو ہر ایک کو نصیب
ایسی کھلی دکان ہے مولا علیؓ کی شان

بے مثل و بے مثال جہاں سے جناں تلک
لا ریب و بے گمان ہے مولا علیؓ کی شان

خاکِ نجف خدایا میری آنکھ میں رہے
مہجورؔ کا بھی مان ہے مولا علیؓ کی شان

مہجورؔ اُن سے مانگ تو علم و عمل کی بھیک
کیا فیضِ ترجمان ہے مولا علیؓ کی شان

سپاس گزار: سید عارف مہجورؔ رضوی (گجرات)

منقبت مولائے کائنات سیدنا علی رضی اللہ عنہ

روحِ روانِ مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم، جانِ اولیاء
مولا علی رضی اللہ عنہ، بہارِ گلستانِ اولیاء

مشکل کشا و قوتِ بازوئے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
خیبر کشا و شیرِ نیستانِ اولیاء

بابِ علوم، حیدر و صفدر، امامِ دیں
شاہ و امیر و قیصر و خاقانِ اولیاء

داتا، سخی ، کریم، ید اللہ، بو الحسن رضی اللہ عنہ
پُر ہے کرم سے آپ کے دامانِ اولیاء

کحل البصر ہے خاکِ قدم بو تراب رضی اللہ عنہ کی
نقشِ قدم ہے قبلۂ ایمانِ اولیاء

دیباچۂ کتابِ ولایت ہیں مرتضیٰ رضی اللہ عنہ
اور غوثِ پاک رضی اللہ عنہ مطلعِ دیوانِ اولیاء

بیدمؔ سنائے جا یونہی نغمے بہار کے
خاموش ہو نہ بلبلِ بستانِ اولیاء

بیدمؔ شاہ وارثی رحمۃ اللہ علیہ
(گدائے شاہِ جیلاں)

منقبت در شانِ مولائے کائنات سیدنا علی رضی اللہ عنہ

اے شـاہِ شـاھـانِ جھـان اللّٰہ مولانـا علی رضی اللہ عنہ
آں نـورِ چشـمِ عـاشـقـان اللّٰہ مولانـا علی رضی اللہ عنہ

ای رھـنـمـای مؤمـنـان اللّـہ مـولانـا علی رضی اللہ عنہ
ای سـر پـوشِ غیـب دان اللّٰہ مولانـا علی رضی اللہ عنہ
ای مرغِ خوش الحان بخوان اللّٰہ مولانا علی رضی اللہ عنہ
تسبیح خـود کـن بـر زبـان اللّٰہ مولانا علی رضی اللہ عنہ

اِسمش عظیم و اعظم است غفران و فرد و عالمست
مـولا و حـق آدم اسـت اللّـہ مولانـا عـلـی رضی اللہ عنہ
مـجـموعِ قـرآن مـدحـتـش حـمد و ثنا و عزتـش
نـام بـزرگـی خـدمتـش اللّٰہ مولانـا علی رضی اللہ عنہ

ھم مؤمـنـان و مؤمنات وحش و طیور وھم نبات
مـقـصـودِ کلِّ کـائـنـات اللّـہ مولانـا علی رضی اللہ عنہ
اشـجـار و کـوہ و بـحـر و بر ھم آسمان اندر نظر
تسبیح گـویـنـدش مـغـر اللّـہ مولانـا علی رضی اللہ عنہ

ای شـمـس تـبـریـزی بیـا بـر مـا مکن جورو جفا
رخ را بـمـولانـا نـمـا اللّـہ مـولانـا عـلـی رضی اللہ عنہ

انتخاب از کلیاتِ شمس تبریزی رحمۃ اللہ علیہ
از انتشارات نشر طلوع (ایران)

منقبت مولائے کائنات سیدنا علی رضی اللہ عنہ

از شرق تا بہ غرب ولایت علی رضی اللہ عنہ کی ہے
نافذ دلوں پہ سب کے حکومت علی رضی اللہ عنہ کی ہے

ہر سلسلہ میں جاری ہے فیضانِ بوتراب
پیرو ہیں جس کے سب وہ طریقت علی رضی اللہ عنہ کی ہے

مولائے کائنات بھی ہیں بابِ علم بھی
ہر فضل کہہ رہا ہے فضیلت علی رضی اللہ عنہ کی ہے

ہے دیکھ لینا جس کو عبادت کے حکم میں
وہ روئے بوتراب و صورت علی رضی اللہ عنہ کی ہے

سورج پلٹ کے آیا قضا جب ہوئی نماز
یہ طاعتِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ عبادت علی رضی اللہ عنہ کی ہے

نام اُن کا لب پہ آتے ہی ٹل جاتی ہے بَلا
اِس وقت بھی یہ زندہ کرامت علی رضی اللہ عنہ کی ہے

مرحب سے پوچھو قوتِ بازوئے حیدری
خیبر سے پوچھو کیسی شجاعت علی رضی اللہ عنہ کی ہے

محمودؔ میرے پاس متاعِ جہاں نہیں
لیکن خدا کے فضل سے نسبت علی رضی اللہ عنہ کی ہے

حضرت ابوالفضل سید محمود قادری محمودؔ

منقبت

مولائے کائنات سیدنا علی رضی اللہ عنہ

دستِ الٰہ کیوں نہ ہو شیرِ خدا علی رضی اللہ عنہ
مقصودِ ھل اتیٰ ہے شہِ لا فتیٰ علی رضی اللہ عنہ

جس طرح ایک ذاتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے بے مثال
پیدا ہوا نہ ہو گا کوئی دوسرا علی رضی اللہ عنہ

بندوں کو اپنے فکر و مصائب کا خوف کیا
حلّالِ مشکلات ہیں مشکل کشا علی رضی اللہ عنہ

بیدمؔ یہی تو پانچ ہیں مقصودِ کائنات
خیر النساءؑ، حسین و حسن، مصطفےٰ، علی رضی اللہ عنہ

کلام
بیدمؔ شاہ وارثی رحمۃ اللہ علیہ